صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز منگل مورخہ 20 دسمبر 2016ء بمطابق 20 ربیع الاؤل 1438 ہجری بعداز دوپہر دو بجکر پینتالیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، اسد قیصر مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمَانِ الرَّحِیمِ۔

أَفَحَسِبۡتُمۡ أَنَّمَا خَلَقۡنَاكُمۡ عَبَثًا وَأَنَّكُمۡ إِلَیۡنَا لَا تُرۡجَعُونَ O فَتَعَالَى ٱللَّهُ ٱلۡمَلِكُ ٱلۡحَقُّ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ ٱلۡعَرۡشِ ٱلۡكَرِيمِ O وَمَن يَدۡعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ لَا بُرۡهَانَ لَهُۥ بِهِۦ فَإِنَّمَا حِسَابُهُۥ عِندَ رَبِّهِۦٓ إِنَّهُۥ لَا يُفۡلِحُ ٱلۡكَافِرُونَ O وَقُل رَّبِّ ٱغۡفِرۡ وَٱرۡحَمۡ وَأَنتَ خَيۡرُ ٱلرَّاحِمِينَ۔

(ترجمہ): کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے۔ تو خدا جو سچا بادشاہ ہے (اس کی شان) اس سے اونچی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی عرش بزرگ کا مالک ہے۔ اور جو شخص خدا کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب خدا ہی کے ہاں ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر رستگاری نہیں پائیں گے۔ اور خدا سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور (مجھ پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔ وآخِرُالدَعۡوَانا أَنِ ٱلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ ٱلۡعَالَمِینَ۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: یہ چھٹی کی درخواستیں ہیں: جناب شہرام خان ترکئی؛اکبر ایوب خان؛شکیل احمد؛ڈاکٹر حیدر علی؛ فریڈرک عظیم؛میڈم یاسمین؛میڈم نجمہ شاہین؛منظور ہیں جی؟

(تحریک منظور کی گئی)

جناب سپیکر: آئٹم نمبر،آئٹم نمبر 6۔

جناب ضیاءاللہ آفریدی: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: (وزیر معدنیات سے) آپ آئٹم نمبر 6، میڈم!

جناب ضیاءاللہ آفریدی: پندرہ مہینے مجھ پر آپ لوگوں نے بہت ظلم کیا ہے، مجھے بولنے دیں۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: ایک منٹ، میں آپ کو ضیاءاللہ! اس کے بعد میں موقع دیتا ہوں آپ کو، میں آپ کو موقع دیتا ہوں اس کے بعد۔

جناب ضیاءاللہ آفریدی: جناب سپیکر! مجھے بس پانچ منٹ دیئے جائیں۔

جناب سپیکر: میں آپ کو موقع دیتا ہوں، دیکھیں آپ، اس کے بعد آپ کو موقع دیتا ہوں، میں اس کے بعد آپ کو موقع دیتا ہوں۔ میڈم انیسہ! پلیز!-----

جناب ضیاءاللہ آفریدی: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: اس کے بعد آپ کو موقع دیتا ہوں جی، آپ تھوڑا Wait کر لیں، یہ ہو جائے اس کے بعد موقع دیتا ہوں آپ کو۔

مسودہ قانون کا زیر غور لایا جانا

(خیبر پختونخوا مائنز اینڈ منرلز ڈویلپمنٹ اینڈ ریگولیشن مجریہ 2016)

Ms. Anisa Zeb Tahirkheli (Minister for Mineral Development): Mr. Speaker! I beg to move that Khyber Pakhtunkhwa, Mines and Mineral Development-----

(Interruption)

جناب سپیکر: آپ بیٹھ جائیں جی، آپ بیٹھ جائیں۔

Minister for Mineral Development: Development and Regulation Bill, 2016 may be considered.

(Pandemonium)

جناب سپیکر: ورکوؤ ورله موقع، آپ بیٹھ جائیں جی۔ میڈم!-----

Minister for Mineral Development: May be considered.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Mines and Mineral Development and Regulation Bill, 2016 may be taken into consideration? Those who are in favour of it-----

Members: Yes.

(Pandemonium)

Mr. Speaker: ہاں اچھا۔ The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Item No. -----

(Pandemonium)

Minister for Mineral Development: Mr. Speaker!

(Pandemonium)

جناب سپیکر: دیکھو سردار حسین صاحب! اس کو میں موقع دیتا ہوں۔ جی سردار حسین صاحب! آپ بات کرلیں۔

Minister for Mineral Development: Amendment in Clause 1: For sub-clause (1), the following shall be substituted namely:

"(1) This-----

جناب سردار حسین: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی جی۔

جناب سردار حسین: شکریه، جناب سپیکر صاحب۔

Minister for Mineral Development: "This Act may be called the Khyber Pakhtunkhwa Minerals Sector Governance Act, 2016".

جناب سردار حسین: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی سردار حسین صاحب! ایک۔۔۔۔۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: یار! یہ آپ، یہ طریقہ نہیں ہوتا۔

ایک رکن: یہی طریقہ ہوتا ہے، کیوں نہیں ہوتا؟

جناب سپیکر: آپ بیٹھ جائیں، آپ بیٹھ جائیں۔

ایک رکن: کیا وہ اس ایوان کا ممبر نہیں ہے؟

جناب سپیکر: یہ کوئی طریقہ نہیں ہوتا، آپ کوئی مجھے Dictate نہیں کر سکتے اس طریقے سے۔

ایک رکن: سپیکر صاحب! وہ اس ایوان کا معزز ممبر ہے۔

جناب سپیکر: آپ بیٹھ جائیں، آپ کون ہوتے ہیں مجھے بتاتے ہیں، آپ بیٹھ جائیں ادھر، آپ بیٹھ جائیں، سردار حسین صاحب! آپ بات کرلیں جی، آپ بیٹھ جائیں، پلیز، آپ بیٹھ جائیں، یہ طریقہ نہیں ہے۔

جناب سردار حسین: خه خیر دے سپیکر صاحب! یو منٹ خبره کوؤ۔

جناب سپیکر: نلوٹھا صاحب! دیکھیں اس کو اتنا تو بتائیں کہ آپ بیٹھیں، کوئی طریقہ ہوتا ہے جی۔

جناب سردار حسین: زه یو منٹ خبره کوم۔

جناب سپیکر: جی سردار حسین!

جناب سردار حسین: شکریه سپیکر صاحب۔ زه ټولو ممبرانو ته به هم دا ریکویسټ کومه، ضیاء الله صاحب! یو منټ بیا به تاسو، زه بخښنه غواړم، دیکھیں یہ ہمارا، میرے خیال میں تمام میڈیا ہمیں دیکھ رہا ہے، اسمبلی میں ہمیں ایسا ماحول نہیں پیدا کرنا چاہیئے جس کی وجہ سے بدمزگی ہو۔ ہمارے صوبے کی ایک روایت ہے اور یہاں پہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ لیکن اس اسمبلی میں جب ہم آتے ہیں تو میرے خیال میں اپنے صوبے کے مسائل جو ہمارے ہوتے ہیں یا ہمارے اپنے Constituency کے مسائل ہوتے ہیں، ان پہ ہمیں بات کرنی چاہیئے، حکومت کو ہمیں سننا چاہیئے، ہمیں بھی موقع دینا چاہیئے۔ سپیکر صاحب! آپ سے بھی ریکویسٹ ہوگی، آپ ہمارے اس اسمبلی کے کسٹوڈین ہیں، یہاں پہ ظاہر ہے بعض ممبران اگر جذبات کا مظاہرہ کرتے ہیں، ہم اس کیلئے بھی وہ کرتے ہیں۔ ضیاءاللہ

آفریدی صاحب اسی ہاؤس کے انتہائی محترم ممبر ہیں، چونکہ وہ ایک سال گرفتار رہا، گرفتاری کے بعد پہلی دفعہ وہ اسمبلی میں آئے ہیں تو میں اپنی طرف سے، تمام ہاؤس کی طرف سے اس کو خوش آمدید کہتا ہوں، ویلکم کرتا ہوں۔ (تالیاں) سپیکر صاحب! آپ سے بھی ریکویسٹ ہوگی کہ ضیاءاللہ آفریدی کے ساتھ جو ہوا، میرے خیال میں یہ مسئلہ کل خدانخواستہ پھر کسی بھی ممبر کے ساتھ ہو سکتا ہے۔ایک سال وہ گرفتار رہا، وہ اخبارات میں خبریں آئیں، ان پہ الزامات لگیں کرپشن کے حوالے سے بار بار، سپیکر صاحب! آپ کو بھی یاد ہوگا اسی اسمبلی فورم پہ میں نے کئی دفعہ ریکویسٹ بھی کی کہ وہ اگر جیل میں ہیں تو وہ اس اسمبلی کا ممبر ہے، لہذا اس کو اسمبلی میں آنے کی اجازت دینی چاہیئے تاکہ وہ آئیں اور قوم کے سامنے اپنا کیس رکھیں اور یہ ایک عجیب مسئلہ ضرور ہے کہ ایک سال تک، ایک سال تک، پورے ایک سال تک بلکہ میرے خیال میں کچھ عرصہ زیادہ ہمارے اسی ہاؤس کا ایک ممبر جو ہے وہ گرفتار رہا، اب سوچنا یہ چاہیئے کہ یہ جو احتساب کمیشن ہے، ہم تو یہ سنتے چلے آرہے تھے کہ وہ بالکل آزاد کمیشن ہے، اب عام آدمی کا کیا خیال ہوگا احتساب کمیشن کی موجودگی میں کہ اسی ہاؤس کا ایک ممبر اور پھر اسی حکومت کا ایک وزیر ایک سال تک گرفتار رہا، حکومتی پارٹی کے نمائندوں سے اور ان کے مشران سے تو ہم یہ سنتے چلے آرہے تھے کہ اسی حکومت کے احتساب، شفاف احتساب کا وہ عمل جو اس کا کریڈٹ لینا چاہ رہے تھے کہ ہم نے اپنے ایک وزیر کو پکڑا ہے، کرپشن کی بنیاد پر، میرے خیال میں آج احتساب کمیشن کو اور صوبائی حکومت کو اس قوم کو جواب دینا چاہیئے کہ ایک سال تک ایک وزیر، ایک ممبر اگر پابند سلاسل رہا ہے تو بتایا جائے کہ کونسے جرم میں اس کو گرفتار کیا گیا تھا، اس نے کونسا جرم کیا تھا، اس نے کتنی کرپشن کی تھی؟ دوسری بات یہ کہ یہ جو ایسی حکومت کا وزیر ہے، اس نے الزامات لگائے، حکومت پہ الزامات لگائے، وزیر اعلیٰ پہ اس نے الزامات لگائے، بعض وزیروں پہ انہوں نے الزامات لگائے، اگر احتساب کمیشن اتنا آزاد ہے تو سوال یہ ہے کہ اگر اس وزیر کا، اس ممبر کا جو حکومت کریڈٹ لینا چاہتی ہے، میرے خیال میں آج اس کو کریڈٹ نہیں لینا چاہیئے، اس ممبر کو موقع دینا چاہیئے۔ سپیکر صاحب! میں ریکویسٹ کرتا ہوں کہ اسی ممبر کو اس کا پریویلج ہے، اس کا حق ہے، اس کو پورا پورا حق دیا جائے کہ یہ جو صورتحال اس پہ گزری ہے، کل ہم پہ بھی یہ بات آسکتی ہے، یہ تو انتہائی ظلم کی بات ہے،

حکومت میں یہ آئے ہیں، شفاف اور ٹرانسپیرنٹ احتساب کے عمل کا وہ کریڈٹ لینا چاہ رہے ہیں، یہی وہ کہہ رہا ہے، ہم یہی چلا رہے تھے تین سال سے کہ نہیں یہ احتساب کمیشن-----

جناب سپیکر: میں بالکل سردار حسین صاحب! موقع دیتا ہوں صرف اتنا ہے کہ میں یہ ایجنڈا ختم کر کے اس کو موقع دے دوں گا۔

جناب سردار حسین: نہیں، مجھے ایک منٹ، مجھے ایک منٹ دے دیں، آپ مجھے ایک منٹ-----

جناب سپیکر: جی۔

جناب سردار حسین: یہ تو کل ہمارے ساتھ اسی حوالے سے بھی یہ بات ہو سکتی ہے کہ ہم یہ چلا رہے تھے کہ یہ احتساب کمیشن اپنے مخالفین کو دبانے کیلئے ہے، سرکاری افسران کی تذلیل کرنے کیلئے ہے، اپنے مخالفین کی پگڑیاں اچھالنے کیلئے ہے، میرے خیال میں ہمارے اس مؤقف کی دلیل میں آج ضیاءاللہ آفریدی صاحب اسی ہاؤس میں آئے ہیں، اس کو موقع ملنا چاہیئے تاکہ وہ بولیں اور ان کی رہائی، عدالت کا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اسی ملک کی عدالتیں اتنی آزاد ہیں کہ اگر حکومت یا حکومت کا کوئی ادارہ کسی سیاسی مخالف کے ساتھ، کسی عوامی نمائندے کے ساتھ اتنی زیادتی کرے، اتنی ذاتیات کرے، میرے خیال میں ان کی رہائی، اور وہ جو احتساب کمیشن کے دلیل بنے ہوئے تھے، دلائل دے رہے تھے، ان کے وکیل بنے ہوئے تھے، آج میرے خیال میں ان کی رہائی ان سب لوگوں کے منہ پہ طمانچہ ہے کہ آج آ کے وہ ضیاءاللہ آفریدی اسی ہاؤس کا ممبر ہے اور آج وہ یہاں پہ بیٹھا ہے۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: اس امنڈمنٹ کے بعد جو ہو جائے گا، اس کے بعد موقع دیتا ہوں۔ میڈم! آپ جاری رکھیں، اس کے بعد میں آپ کو موقع دیتا ہوں جی۔ آپ جی، میڈم!

Minister for Mineral Development: Mr. Speaker, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa-----

(Interruption)

جناب سپیکر: اس کے بعد موقع دیتا ہوں اس کو۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member-----

Minister for Mineral Development: Sir, Mr. Speaker, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Mines and Mineral Development and Regulation Bill, 2016 may be considered.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted.

(Interruption)

جناب سپیکر: اس کے بعد میں آپ کو موقع دیتا ہوں، یہ ختم ہو جائے اس کے بعد میں موقع دیتا ہوں آپ کو۔

Minister for Mineral Development: Amendment: I beg to move that in Clause 1, for sub-clause (1), the following shall be substituted, namely:

"(1) This Act may be called the Khyber Pakhtunkhwa Minerals Sector Governance Act, 2016".

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted. Amendment in Clause 2 of the Bill.

Minister for Mineral Development: Mr. Speaker Sir, in Clause 2:-

(i) the existing sub-clause (a) shall be renumbered as (aa) and before sub-clause (aa), as so renumbered, the following new clause shall be added, namely:

"(a) "Appellate Authority" means the Secretary to Government, Minerals Development Department, to hear appeals against the orders of Mineral Title Committee in relation to Small Scale Mining and Minor Minerals;"

(ii) After sub-clause (b), the following new sub-clause shall be added namely:

"(ba) "Department" means the Mineral Development of Government";

(iii) in sub-clause (j), for the words "Schedule-1" the words "Schedule-IV" shall be substituted;

(iv) in sub-clause (l), for the word “license”, wherever occurring, the word “license” with “s” shall be substituted;

(v) in sub-clause (o), for the word “its”, the word “their” shall be substituted;

(vi) in sub-clause (q), in serial number (ii), for the words “Director Licensing”, the words “Director General Mines and Minerals” shall be substituted;

(vii) After sub-clause (t), the following new clause shall be inserted, namely;

“(t-a) “ mineral title” means a title for concession granted through a license and or lease under either of the large scale mining, small scale mining or minor minerals, as provided for in Part-II of the Bill;”

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’.

Members: Yes.

Mr. Speaker: And those who are against it may say ‘No’-----

جناب محمد علی: جناب سپیکر صاحب! دوئ څه وئیل غواړی، تاسو لږ اوګورئ جی، دلته کښې مونږ سره دا څیز خو نشته دے، دا تاسو لږ اوګورئ۔

جناب سپیکر: جی، میڈم! جی، میڈم!

وزیر برائے ترقی معدنیات: سر! دیکښې داسې خبره ده چې چرته کوم ځائې کښې یو Word “Licence”، دلته Typing mistake دے، اصل کښې لائسنس ‘c’ سره لیکلے شوے دے او مونږ ‘s’ سره غواړو۔

Mr. Speaker: Okay, okay; yes, yes.

وزیر برائے ترقی معدنیات: بس دا Correction دے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted. Amendment in sub-clasue (2) of Clause 3.

Minister for Mineral Development: In Clause 3, in sub-clause (2):-

(i) In serial number (v), the full stop shall be replaced by a

semi-colon;

(ii) For serial number (vi), the following shall be substituted, namely:

"(vi) Secretary to Government, Finance Department or his nominee not below the rank of an Additional Secretary	Member"

(iii) After serial number (vi), so as amended, the following new serials shall be inserted namely:

"(vi-a) Secretary to Government, Environment, Forestry and Wildlife Department or his nominee not below the rank of an Additional Secretary;	Member
(vi-b) Secretary to Government, Law, Parliamentary Affairs and Human Rights Department or his nominee not below the rank of an Additional Secretary;	Member"

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Amendment in sub-clause (1) of Clause 4 of the Bill.

Minister for Mineral Development: In Clause 4, in sub-clause (1).-

(i) for serial No. (e), the following shall be substituted, namely:
"(e) hear appeals against the decision of the Mineral Title Committee in relation to Large Scale Mining";

(ii) In serial number (f), for the word "prescribe", the word "recommend" shall be substituted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Amendment in Clause 5 of the Bill.

Minister for Mineral Development: In Clause 5.-

(i) in sub-clause (1), for the word "he", the word "the Chairperson" shall be substituted;

(ii) in sub-clause (2), for the words “that is to say”, the word “including” shall be substituted;
(iii) in sub-clause (5), the word “it” in the end shall be replaced by the words “the Authority”;
(iv) in sub-clause (7), the word “the” shall be inserted before the word “Authority” in the end of line.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Amendment in sub-clause (2) of Clause 6.

Minister for Mineral Development: In Clause 6 for sub-clause (2), the following shall be substituted, namely:

“(2) The Committee shall consist of,

(i)	Director General, Mines and Minerals;	Chairperson

Mr. Ziaullah Afridi: Mr. Speaker!

جناب سپیکر: دیکھیں رولز کا ایک طریقہ ہوتا ہے، میں نے آپ کے ساتھ Commit کیا ہے کہ جب یہ ختم ہو جائے گا تو میں اس کو موقع دوں گا، بات کرنی ہے نا تو میں تو موقع دیتا ہوں اس کو، کوئی ایشو تو نہیں ہے۔

Minister for Mineral Development: Mr. Speaker Sir!

(ii)	Deputy Secretary to Government, Law, Parliamentary Affairs and Human Rights Department;	Member
(iii)	Deputy Secretary to Government, Forestry, Environment and Wildlife Department;	Member
(iv)	Senior Inspector Mines and Minerals Department, Government of Khyber Pakhtunkhwa to be nominated by the Department;	Member
(v)	Deputy Commissioner, Mines and Minerals Department; and	Member
(vi)	Director Licensing, Mines and Minerals Department to be nominated	Member-cum-Secretary”

by the Department.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Amendment in Clause 7 of the Bill.

Minister for Mineral Development: In Clause 7.-

(i) in sub-clause (1), for Clause (a), the following shall be substituted, namely:

"grant, convert, assign, amend, surrender, cancel the mineral titles and renew mining leases for the purpose of clause (d) of sub-section (1) of section 9 and for clause (b) of sub-section (2) of section 9",

Mr. Ziaullah Afridi: Mr. Speaker!

جناب سپیکر: پلیز، زه ټائم درکوم، د ټائم سره ستا مقصد دے، گوره ټائم درکوم درله زه، لږ دا پاس کوؤ۔

Minister for Mineral Development: Mr Speaker Sir!

(ii) In sub-clause (5), for the words "Director General", the words "office of Director General" shall be substituted;

Mr. Ziaullah Afridi: Mr. Speaker! Point of order.

جناب سپیکر: پوائنټ آف آرډر، دا ایجنډا ختم شی، د دې نه پس تا له موقع درکومه، دا ختم کړو۔۔۔۔۔

جناب ضیاءاللہ آفریدی: سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: دیکھیں جی میں ایک گھنٹہ، میں آپ کو موقع دیتا ہوں، یہ ختم ہو جائے، میں آپ کو موقع دیتا ہوں۔

(شور اور قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: میں اس کو، نہیں نلوٹھا صاحب! آپ کیوں۔۔۔۔۔

(شور اور قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: نلوٹھا صاحب! رولز سے آپ پورے واقف ہیں، رولز سے آپ پورے واقف ہیں، اس طرح تو نہ کریں جی۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے اراکین جناب سپیکر کے سامنے کھڑے ہو کر جناب ضیاءاللہ آفریدی کو موقع دینے کیلئے اصرار کر رہے ہیں)

(شوراور قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: نو ټائم د رکوم د رله کنه، تا ته تکلیف څه دے ؟

(شوراور قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: پانچ منٹ، Only پانچ منٹ، پانچ منٹ۔ یو منټ، پانچ منٹ۔

(شوراور قطع کلامیاں)

وزیر برائے ترقی معدنیات: آپ کو کیا جلدی ہے؟

(شوراور قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: ګوره زه یو خبره کومه، یو منټ، یو منټ، پانچ منٹ۔ سکندر خان څه شو، سکندر خان ؟

(شوراور قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: ورکومه، لکه نیمه ګهنټه د تقریر اوکړی، آدھا گھنٹہ تقریر کرلے۔

(شوراور قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: پانچ منٹ، چلو میں پانچ منٹ اس کو دیتا ہوں، آپ پانچ منٹ میں اپنا۔۔۔۔

(شوراور قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: دیکھیں آپ مجھے بات کرنے دیں، ایک منٹ، ایک منٹ، جس شق پہ آپ کو اعتراض ہو گا، آپ اٹھیں کہ میں اس پر بات کرنا چاہتا ہوں، میں آپ کو اس شق پہ بات کرنے دوں گا۔۔۔۔

(شوراور قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: نہیں، جس شق پہ آپ کو اعتراض ہے۔

(قطع کلامیاں)

سردار اورنگزیب نلوٹھا: پہلے اس کو سنیں سر! پہلے ضیاءاللہ صاحب کو سنیں۔

جناب سپیکر: پانچ منٹ میں آپ کو دیتا ہوں۔

جناب محمد شیراز: پانچ منٹ تو تھوڑے ہیں۔

جناب سپیکر: نہیں پانچ منٹ، دیکھیں ہم نے وہ چلانا ہے، پانچ منٹ میں آپ بات کر لیں، میں تھوڑا پانچ منٹ اس کو موقع دیتا ہوں تاکہ یہ اپنا نقطہ نظر دے دیں۔ ضیاءاللہ خان، ضیاءاللہ آفریدی۔

رسمی کارروائی

جناب ضیاءاللہ آفریدی: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ میں سب سے پہلے اللہ پاک کا شکر گزار ہوں کہ آج باعزت طریقے سے اسمبلی کے فلور پہ اپنا کیس معزز ایوان کو اور پورے پاکستان کو پیش کروں۔ میرے جتنے بھی یہاں پہ Colleagues, specially treasury bench والے، وہ تحمل سے سنیں، اگر کسی کو اعتراض ہو تو ہر فورم پہ اور ہر جگہ میں بیٹھنے کیلئے تیار ہوں اور مجھے امید ہے کہ آپ لوگ خصوصاً سپیکر صاحب! آپ بھی سنیں گے تحمل کے ساتھ، جناب سپیکر صاحب! آپ کا کردار ایک نیوٹرل کردار ہونا چاہیئے کیونکہ آپ پوری اسمبلی کے ممبران کے مشترکہ طور پر اور ایک باپ کی جگہ کردار ہے لیکن افسوس کی بات ہے اور مجھے خان صاحب سے بھی گلہ ہے اور میں اس فورم پہ خان صاحب کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ آپ تو پورے پاکستان میں کہتے ہیں کہ میرے صوبے میں کوئی سیاسی قیدی نہیں ہے لیکن ضیاء اللہ آفریدی سیاسی اسیر تھا اور اس کی سب سے بڑی دلیل جناب سپیکر! آپ ہیں کہ آپ کی خدمت میں میں نے جیل سے ہر اجلاس کیلئے Application بھیجی اور آپ نے اس پہ خاموشی باندھ لی تو سپیکر صاحب! خان صاحب تو کہتے ہیں لیکن مجھے سیاسی اسیر بنایا گیا۔ شیخ رشید مجھ سے بڑے بہت خطرناک کیس میں اسیر تھے لیکن اس کو قومی اسمبلی میں بلایا، جمہوری روایت کو دیکھ کر اس کو بلا لیتے ہیں، خالد لانگو بہت بڑے سکینڈل میں ملوث بلوچستان اسمبلی کے، وہ بلوچستان اسمبلی آتے ہیں، کراچی کے، نام میں بھول گیا ہوں لیکن وہ ابھی بھی ہیں، وہ اسمبلی آتے ہیں، ضیاءاللہ آفریدی سپیکر صاحب کو ایک Application بھیجتے ہیں اور وہ اس کو ردی کی ٹوکری میں ڈالتے ہیں، تو میں پندرہ مہینے سیاسی اسیر تھا اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ نے ساری Applications ردی کی ٹوکری میں ڈال دی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ میں اپنے پندرہ مہینے کا جو ظلم صوبائی حکومت نے میرے ساتھ کیا اور جو جھوٹے کیسوں میں پھنسایا گیا تو ان شاءاللہ تعالیٰ میں

اور میری لیگل ٹیم، آج جو میں بول رہا ہوں، اسی کے دلیل پہ کورٹ میں ان شاءاللہ تعالی بات کریں گے۔ میں احتساب کا مخالف نہیں ہوں، میں اسی کابینہ کا ممبر تھا جس نے اس بل کو پاس کیا تھا، میں اسی پارٹی کا کارکن ہوں جس کے منشور میں احتساب ہے لیکن افسوس کی بات Victimization والے احتساب کا نہیں جو لوگوں کو Victimized کرے، سول سرونٹس کو ذلیل کرے، پروفیسرز صاحبان کو بے عزت کرے، سیاسی اکابرین کو بلیک میل کرے، اس احتساب کا میں حامی نہیں ہوں اور اس کا یہ زندہ دلیل، مشتاق غنی صاحب کل کہہ رہے تھے کہ وہ اس وقت بولتے، ہمیں وہ پتہ نہیں تھا کہ اندر یہ کیا کچڑی پک رہی ہے کہ کس کس کو نامزد کیا جارہا ہے اور کون رات کے اندھیرے میں آتے ہیں اور سی ایم ہاؤس میں پرویز خٹک سے ڈکٹیشن لیتے ہیں اور پھر جھوٹ موٹ کے کیسز بناتے ہیں، (تصاویر دکھاتے ہوئے) اس کا زندہ ثبوت یہ تصویریں ہیں جو اللہ پاک نے مجھے کسی غیبی مدد سے بھیج دیں۔ یہ محترم کرنل سیف اللہ صاحب جس نے مجھے اپنے گھر سے اغوا کیا اور یہ کرنل سیف اللہ میں اسمبلی کے معزز اراکین سے یہ ریکوسٹ کرتا ہوں کہ جتنی بھی اپوائنٹمنٹس ہوئی ہیں احتساب کمیشن میں، اسی اسمبلی نے اس ایکٹ کو منظور کیا تھا اور وہی احتساب کمیشن اس اسمبلی کو جوابدہ ہے، وہ منگوائیں کہ کس کس Criteria پہ کس کس کو بھرتی کیا گیا تھا، سیف اللہ صاحب سی ایم ہاؤس میں بیٹھے ہیں، چیف منسٹر صاحب کے دو سپیشل برانچ کے آفیسرز ان کے پیچھے کھڑے ہیں، ساتھ ان کا فرزند اسحاق عرف * +لالا جو کہ پچھلی گورنمنٹ میں ایس ایم ایس تھا، ہماری گورنمنٹ میں * +لالا ہے، ساتھ ان کے محترم۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: میں یہ لفظ جو ہے اس کو حذف کرتا ہوں۔

جناب ضیاءاللہ آفریدی: ساتھ ان کے محترم بھائی ڈسٹرکٹ ناظم لیاقت خٹک دوسری تصویر میں * +ملزم میاں جمشید، تو کیا یہ آزاد کمیشن ہے؟۔۔۔۔

جناب سپیکر: یہ میں حذف کرتا ہوں * +ملزم کا لفظ، یہ مناسب رویہ نہیں ہے، آپ جو بھی بات کریں جو پارلیمانی روایت ہے، اس کے مطابق بات کریں، پلیز۔

جناب ضیاءاللہ آفریدی: میں اپنا موقف پیش کروں گا سپیکر صاحب! آپ۔۔۔۔

جناب سپیکر: اپنا موقف ٹھیک ہے لیکن دوسروں کی Insult نہ کریں، پلیز۔

جناب ضیاءاللہ آفریدی: آپ کو میں نے پہلے کہا ہے کہ تحمل سے سنیں۔
جناب سپیکر: نہیں، میں تحمل سے سن رہا ہوں لیکن آپ جو پارلیمانی روایت ہے، اس کو بھی آپ مد نظر رکھیں، پلیز۔
جناب ضیاءاللہ آفریدی: میں نے کسی کو گالی نہیں دی، پندرہ مہینے آپ لوگوں نے ظلم کیا، میرا ایک منٹ برداشت کر لیں آپ بھی، تو کیا یہ احتساب کمیشن آزاد ہے کہ ہم جلسے میں نعرے لگادیں کہ آزاد کمیشن، آزاد کمیشن اور ان کے آفیسرز رات کے اندھیرے میں آتے ہیں، ڈکٹیشن لیتے ہیں اور کیسز بناتے ہیں؟ ایسے کمیشن کیلئے میں نے کبھی ووٹ نہیں دیا اور نہ ہی ایسے کمیشن کیلئے میں کبھی ووٹ دوں گا، ہم سب نے احتساب کیلئے ہر وقت حاضر ہونا ہے، میں معزز اراکین اسمبلی کو یہ بھی بتانا چاہتا ہوں اور اس معزز اسمبلی کی ذمہ داری بھی یہی ہے کہ اس کرنل سیف اللہ کی Annual Confidential Report ڈی جی صاحب نے Sign کی ہے، وہ احتساب کمیشن میں پڑی ہو گی کہ اس کے متعلق محترم ڈی جی صاحب کے کیا ریمارکس ہیں، ان کی Integrity پہ، ان کی Personality پہ، ان کی انوسٹی گیشن پہ؟ میں ان معزز اراکین سے ریکویسٹ کرتا ہوں کہ ان کی وہ Annual Confidential Report بھی اس اسمبلی میں پیش کی جائے تاکہ اس کے کردار کا پتہ لگ جائے کہ واقعی یہ آزاد کمیشن کا (تالیاں) ڈائریکٹر تھا کہ

---

* بحکم جناب سپیکر حذف کیا گیا۔

نہیں؟ اور سب سے اجنبی بات، اور مجھے معزز سپیکر صاحب کے اس پہ بھی افسوس آتا ہے کہ وہ اس لیجسلیٹیو کمیٹی کے چیئرمین تھے جس لیجسلیٹیو کمیٹی نے احتساب کے سارے پراسیس کو اس معزز اسمبلی سے گزارا ہے اور اس Good governance کی پاکستان تحریک انصاف اور اس کے Allies کی، پاکستان تحریک انصاف اور اس کے Allies کی Good governance کی ایک مثال ہے کہ احتساب ایکٹ میں جو پروسیجر ہے DG اور PG کے منتخب کرنے کیلئے، بہت افسوس کی بات ہے سپیکر صاحب! کہ آپ نے وہ پروسیجر اس اسمبلی اور اس لیجسلیٹیو کمیٹی اور اس اسمبلی سے نہیں گزارا جس کے ثبوت آپ کی اسمبلی کے اپنے

اس لیٹر پیڈ پہ ہیں کہ جو Right to Information کے ذریعے مانگے گئے ہیں اور اس میں صاف صاف لکھا ہے کہ "Moreover the record for the nomination of DG Ehtesab and Prosecutor General is not sent to the Legislative Committee"، جب یہ لیجسلیٹیو کمیٹی سے پراسیس نہیں ہوا ہے تو کمیشن کس طرح بنا ہے؟ تو میرا یہ کیس کورٹ میں بھی ہے اور شرم کی بات ہے کہ ایک غیر الیکٹڈ ڈی جی، ڈی جی اور پی جی، وہ لوگوں کو پکڑ رہے ہیں اور لوگوں کو بے عزت کر رہے ہیں تو ان شاءاللہ و تعالیٰ کورٹ جلد اس پہ فیصلہ بھی کرے گی، صرف میں اسلئے بتانا چاہتا ہوں سپیکر صاحب! کہ آپ اس ذمہ دار کمیشن، لیجسلیٹیو کمیٹی کے چیئرمین تھے اور آپ کے ساتھ اور ممبران صاحبان بھی تھے اور یہ Procedure incomplete ہو گیا اور ہماری Good governance کی سب سے بڑی مثال یہ ہے۔ (تالیاں) دوسری بات سپیکر صاحب! احتساب، کل مشتاق غنی صاحب فرما رہے تھے، میرے بڑے اچھے دوست تھے کہ بھئی خان صاحب کسی کو بھی برداشت نہیں کرتا، میں بالکل خان صاحب کو مانتا ہوں، وہ کبھی بھی کوئی بھی غلط کام کرے، وہ برداشت نہیں کرتے لیکن خان صاحب کو کوئی حقیقت بتائے، خان صاحب کو تو سارا جھوٹ بولا جا رہا ہے۔ اس کی یہ کتاب (کتاب دکھاتے ہوئے)، یہ آزاد احتساب So called آزاد احتساب کمیشن کی کتاب ہے اور یہ عدالت میں ہے اور جس کے نیچے میں گرفتار ہوا ہوں، اس کے نیچے محترم میاں جمشید صاحب 164 آئی آرز اس کے Against ہیں (تالیاں) اور احتساب کمیشن خاموش، یہ بالکل اس میں لگی ہوئی ہیں، احتساب کمیشن کی کتاب ہے، ریفرنس جس کو کہتے ہیں، تو کیا خان صاحب کو یہ پتہ نہیں ہے مشتاق غنی صاحب!۔۔۔۔

جناب سپیکر: آپ پلیز ادھر ایڈریس کریں، آپ ڈائریکٹ۔۔۔۔

جناب ضیاءاللہ آفریدی: میں اس کی پریس کانفرنس کی۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں نہیں، آپ چیئر کو ایڈریس کریں۔

جناب ضیاءاللہ آفریدی: سپیکر صاحب! تو خان صاحب کو یہ علم نہیں ہے کہ بھئی * + Accused کیبنٹ میں ابھی تک کیوں بیٹھا ہے، کیا یہ احتساب کمیشن صرف ضیاءاللہ آفریدی کیلئے تھا؟ ہمارے چیف منسٹر صاحب تو پچھلی گورنمنٹ پہ دعوے کرتے ہیں کہ لوٹ مار اور یہ، کس منسٹر کو پکڑا اس نے، کس کی انکوائری

کی ہے، کونساڈاکو پکڑا ہے، پروفیسران کو پکڑا ہے، سول سرونٹس کو بے عزت کیا ہے، یہ آزاد کمیشن ہے اور
Accused + * بیٹھا ہے اس اسمبلی میں اور کیبنٹ میں، اس سے کوئی پوچھنے والا نہیں۔

جناب سپیکر: آپ پلیز پارلیمانی روایات کا خیال رکھیں، آپ پارلیمانی روایات کا خیال رکھیں۔

جناب ضیاءاللہ آفریدی: نہیں جی، میں اس کتاب کی بات کر رہا ہوں۔

(شیم شیم کی آوازیں اور شور)

جناب ضیاءاللہ آفریدی: یہ ریفرنس ہے، یہ ریفرنس ہے جی، یہ کسی کا وہ نہیں ہے۔

جناب سپیکر: آپ پارلیمانی روایات کا خیال رکھیں۔

جناب جمشید الدین (وزیر آبکاری و محاصل): جناب سپیکر!

جناب سپیکر: میاں صاحب! آپ بیٹھ جائیں، میں آپ کو موقع دے دوں گا۔

جناب ضیاءاللہ آفریدی: یہ جی عدالت میں ہے اور میں چیلنج کرتا ہوں کہ لائیو کوئی بھی اس کو دیکھے، کوئی بھی اس کو دیکھے۔

وزیر آبکاری و محاصل: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: میاں صاحب! میاں صاحب!

جناب ضیاءاللہ آفریدی: مجھے سنیں، میاں صاحب! مجھے سنیں، اس کے بعد پھر بولیں۔

جناب سپیکر: ایک منٹ، میاں صاحب! آپ کو میں پوری وضاحت کا موقع دوں گا، آپ اپنی بات کو پلیز وائنڈاپ کریں، پانچ منٹ آپ نے Commit کیا تھا، آپ وائنڈاپ کریں، پلیز، آپ وائنڈاپ کر لیں۔ میاں صاحب! میں اس کے بعد آپ کو موقع دوں گا، اس کے بعد موقع دیتا ہوں میاں صاحب۔

---

* بحکم جناب سپیکر حذف کیا گیا۔

(سیکرٹری اسمبلی سے) سیکرٹری صاحب! انہوں جو کہا ہے، وہ حذف کریں۔

جناب ضیاءاللہ آفریدی: ایک منٹ، دوسرا سپیکر صاحب! لوگوں کو، افسروں کو مجبور کیا جارہا ہے کہ بھئی ضیاء اللہ آفریدی پہ گواہی دو، یہ اس کی زندہ مثال ہے کہ میں جیل میں تھا اور افسر نے عدالت میں سٹامپ پیپر دیا ہے کہ مجھے مجبور کیا، لکھا ہے کلیئر کٹ، زبردستی احتساب کمیشن نے مجھے کہا ہے کہ ضیاء اللہ کے اوپر گواہی۔۔۔۔۔

(شیم شیم کی آوازیں)

جناب ضیاءاللہ آفریدی: یہ آزاد کمیشن ہے، کیا عمران خان کے منشور میں اس طرح کا کمیشن تھا؟ عمران خان اس کیلئے Campaign کر رہا تھا بیس سال کہ اس طرح کمیشن لائیں گے کہ لوگوں کو زبردستی گواہ، یہ لکھا ہے اور یہ بھی عدالت میں پڑا ہے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: آپ پلیز وائنڈاپ کریں، پلیز وائنڈاپ کریں۔۔۔۔۔

(شور)

جناب ضیاءاللہ آفریدی: سپیکر صاحب! دوسری، آزاد کمیشن کی تیسری، آزاد کمیشن کی تیسری، ایک قاتل، ایک Murderer، ایک ڈکیت اور ایک گھیراؤ جلاؤ والی پانچ ایف آئی آرز اس میں ہیں، مسٹر نواب خان جس نے میری۔۔۔۔۔

(اوہ اوہ کی آوازیں)

جناب ضیاءاللہ آفریدی: جس نے میری انوسٹی گیشن کی ہے، اس صاحب نے میری انوسٹی گیشن کی کہ احتساب کمیشن میں قاتل ڈاکو رکھوگے، عمران خان کا یہ کمیشن تھا یا خان صاحب نے آپ کو اسلئے ادھر بٹھایا تھا کہ اس طرح کمیشن کو بنائیں۔۔۔۔۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: جی، ضیاءاللہ صاحب! میرا خیال ہے کہ آپ کے پانچ منٹ ہوگئے جو میں نے آپ کو Permit کیا تھا، میں میاں جمشید، میاں جمشید۔۔۔۔۔

(شور)

جناب سپیکر: شاہ فرمان صاحب! شاہ فرمان، شاہ فرمان، شاہ فرمان۔۔۔۔۔

(شور)

جناب سپیکر: آپ پلیز بات کریں۔۔۔۔۔

(شور)

جناب سپیکر: آپ بیٹھ جائیں، ضیاءاللہ صاحب! بیٹھ جائیں۔۔۔۔۔

(شور)

جناب سپیکر: شاہ فرمان! آپ بات کریں۔۔۔۔۔

(شور)

جناب سپیکر: ضیاءاللہ صاحب! آپ بس ختم کریں، پلیز، آپ ختم کریں۔۔۔۔۔

(شور)

جناب سپیکر: آپ بیٹھ جائیں سب، اس طرح تو نہیں ہوتا، آپ بیٹھ جائیں، آپ نے پانچ منٹ مانگے تھے، آپ کو پانچ منٹ میں نے دیئے، ابھی ایک منٹ میں جلدی جلدی ختم کریں، پلیز۔ 'کوئیک' ۔

جناب ضیاءاللہ آفریدی: مائیک آن کریں سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: جی جی۔

جناب ضیاءاللہ آفریدی: اس قاتل نے جس قاتل نے میری انوسٹی گیشن کی جو کہ عمران خان نے کبھی ایسے لوگوں کو احتساب کمیشن میں رکھنے کا نہیں کہا تھا، اس کا یہ Payroll (Payroll دکھاتے ہوئے) اے جی پی آر جو کہ پورے ملک میں کمپیوٹرائزڈ ہے، اس کے ریکارڈ پہ میرے جوڈیشل ریمانڈ کے بعد اس کو اپوائنٹ کیا گیا ہے، مطلب یہ ہے کہ اس قاتل نے بھرتی سے پہلے مجھے انوسٹی گیٹ کیا ہے، کیا یہ انصاف ہے اور یہ احتساب ہے؟

(شیم شیم کی آوازیں)

جناب سپیکر: شکریہ۔ شاہ فرمان صاحب! شاہ فرمان صاحب۔

جناب ضیاءاللہ آفریدی: ایک منٹ۔

جناب سپیکر: آپ دیکھیں جی، ہم نے ایجنڈا پورا کرنا ہے، آپ کو میں نے موقع دیا ہے۔۔۔۔۔

(شور)

جناب سپیکر: جی، ضیاءاللہ خان!

جناب ضیاءاللہ آفریدی: اب یہ دوسرا کیس جی، (کاغذات دکھاتے ہوئے) مشہور اور معروف تنگی کیس، یہ میں نہیں لکھ رہا ہوں، یہ ڈی جی احتساب کمیشن لکھ رہا ہے، جنرل حامد لکھ رہا ہے-----

(اوئے ہوئے کا شور)

جناب ضیاءاللہ آفریدی: ان کے دستخط شدہ ہیں جی، ان کا وہ پورا اسٹاف آزاد کمیشن تھا، So called آزاد کمیشن تھا، یہ لکھ رہا جی ہے، ماشاءاللہ وکلاء بھی بیٹھے ہوں گے، Date of commencement of offense 19-05-2008 اب 19-05-2008 میں میں منسٹر تھا؟ میں ایم پی اے تھا، میں کسی سیاسی پارٹی میں تھا؟ میں نہیں تھا، محترم!-----

جناب سپیکر: ضیاءاللہ صاحب! میں ایک Opinion لینا چاہتا ہوں کہ یہ کیس Basically عدالت میں ہے، جب یہ Sub judice ہے تو اس پہ آپ یہاں-----

جناب ضیاءاللہ آفریدی: میں عدالت میں کروں گا جی-----

جناب سپیکر: یہ عدالت میں ہے، یہ Sub judice ہے۔

جناب ضیاءاللہ آفریدی: لیکن میں نے قوم کو بھی بتانا ہے، میں نے قوم کو بھی بتانا ہے-----

(شور)

جناب ضیاءاللہ آفریدی: لیکن دو باتیں سپیکر صاحب!-----

(شور)

جناب ضیاءاللہ آفریدی: سپیکر صاحب! 2008 میں محترم پرویز خٹک تھے، میں نہیں تھا اور یہ اس کا لیٹر ہے جی۔ (لیٹر دکھاتے ہوئے)

(اوہ اوہ کا شور)

جناب ضیاءاللہ آفریدی: اب ملزم میں ضیاءاللہ آفریدی تھا کہ پرویز خٹک؟

جناب سپیکر: دیکھیں-----

جناب ضیاءاللہ آفریدی: یہ وہ آزاد کمیشن ہے جس نے انوسٹی گیشن کی ہے، عمران خان نے کبھی ایسا کمیشن بنانے کا نہیں کہا تھا۔ میں معزز اراکین سے درخواست کرتا ہوں کہ سب سے پہلے کیونکہ اس معزز اراکین نے، اس معزز ایوان نے احتساب بل کو پاس کیا تھا، اب جتنی بھی اپوائنٹمنٹس ہوئی ہیں اس احتساب کمیشن میں، پورے ایوان کے سامنے پیش ہونی چاہئیں اور آئندہ جو ڈی جی صاحب ہیں موجودہ، موجودہ ڈی جی جس طرح یہ تصویریں آگئیں (تصویریں دکھاتے ہوئے) اور بہت سی تصویریں اور ثبوت ان شاءاللہ آنے والے ہیں تو موجودہ ڈی جی جن لوگوں سے ملتا ہے اور جن کے پاس ملنے جاتا ہے، وہ بھی ان شاءاللہ بہت جلد اس فلور پہ انکشافات ہو جائیں گے۔

جناب سپیکر: شکریہ، شکریہ۔

جناب ضیاءاللہ آفریدی: ایک منٹ، ایک منٹ، سپیکر صاحب!

(شور)

جناب سپیکر: شکریہ۔ میڈم!۔۔۔۔۔

(شور)

جناب سپیکر: آپ کی بات ہو گئی ہے، پلیز، ابھی آپ کی بات ہو گئی ہے، شاہ فرمان صاحب!

(شور)

جناب سپیکر: جی شاہ فرمان!

(شور)

جناب سپیکر: آپ بیٹھ جائیں سب، پلیز۔

(شور)

جناب شاہ فرمان (وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ): اخری خبره د اوکړی، اخری خبره د اوکړی۔

جناب سپیکر: اوکے، اوکے، آپ جلدی وائنڈ اپ کرلیں، میں پھر۔۔۔۔۔

(شور)

جناب سپیکر: آپ بیٹھ جائیں جی، پلیز نلوٹھا صاحب!

جناب ضیاءاللہ آفریدی: بہت سے معزز اراکین کو پتہ بھی نہیں ہوگا کہ سکروٹنی کمیٹی کے چیئرمین صاحب ہیں اعجاز قریشی، وہ دباؤ کی وجہ سے Resign کر چکے ہیں۔۔۔۔۔

(اوہ اوہ کی آوازیں)

جناب ضیاءاللہ آفریدی: کیونکہ کیونکہ اپنا ڈی جی لانے کی کوشش ہو رہی ہے، تو مسٹر سپیکر صاحب! خان صاحب نے کبھی بھی ایسے احتساب کمیشن کی حمایت نہیں کی اور نہ کریں گے ان شاءاللہ و تعالیٰ، تو آپ سے گزارش ہے کہ اس کمیشن کی جتنی بھی کارکردگی ہے So called investigation وہ اس اسمبلی کی، اس کی اپوائنٹمنٹس، جو سول سرونٹس کو بے عزت کر رہے ہیں، جو پروفیسرز کو بے عزت کر رہے ہیں، جو Politicians کو بے عزت کر رہے ہیں جو کہ پختونخوا کے باعزت لوگوں کو بے عزت کر رہے ہیں، مہربانی کر کے ایسے کمیشن کی آپ حمایت نہ کریں اور نہ کوئی ممبر کرے گا ان شاءاللہ و تعالیٰ۔ آخری بات مشتاق غنی صاحب کل ٹوپی کی بات کر رہے تھے تو مشتاق غنی صاحب! پاکستان تحریک انصاف کی ٹوپی نہ آپ کی ہے، نہ کسی اور کی ہے، یہ ان ورکروں کی ہے جن کی وجہ سے تحریک انصاف بنی ہے، اگر ورکرز مجھے ملنے آتے ہیں تو میں ضرور اس کی ٹوپی بھی پہنوں گا اور اس کا جھنڈا بھی اٹھاؤں گا۔

جناب سپیکر: شاہ فرمان!

(تالیاں)

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ: شکریہ جناب سپیکر۔ یہ آج معزز رکن ضیاءاللہ صاحب نے ایک Important point کے اوپر بات کی ہے اور ہاؤس سے بھی یہ ریکویسٹ کروں گا کہ جس طرح ضیاءاللہ صاحب نے بات کی، ہاؤس کے سامنے رکھی، وہ Response بھی اسی طرح سن لیں کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہاؤس کا ایک ممبر اپنے آپ کو Humiliated سمجھتا ہے تو یہ پورے ہاؤس کا استحقاق مجروح ہوتا ہے اور یہ ایک پراسیس ایک کمیشن کی بات ہے اور یہ ایک Individual واقعہ نہیں ہے، یہ ایک دو ممبران کی لڑائی نہیں ہے، ایک پراسیس ہے، ایک باڈی بنی، اس باڈی کے نتیجے میں جو کچھ ہوا، آج اس کے اوپر ڈیبیٹ شروع ہو گئی تو میری یہ خواہش ہے کہ بجائے اس کے کہ ہم ویسے ہی چیزوں کو، چاہیئے کہ اس کے Solution کے اوپر جائیں کہ واقعی مسئلہ ہے، اگر ہے تو اس ہاؤس نے اس کو حل کرنا ہے، اختیار اس ہاؤس کے پاس ہے اور

جو جو پوائنٹس ضیاءاللہ صاحب نے اٹھائے ہیں، میں چاہوں گا کہ اس کے اوپر بات کروں، بات یہ ہے کہ یہ گلہ ضیاءاللہ صاحب کا یہاں تک تو درست ہے کہ پچھلی حکومتوں میں ٹرانسپیر نسی انٹر نیشنل کی رپورٹس ان کے سامنے ہیں، مختلف اداروں کی رپورٹس سامنے ہیں اور نیب کی کارروائی بھی سامنے ہے، نیب جس کا چیئرمین پرائم منسٹر اور لیڈر آف دی اپوزیشن اپوائنٹ کرتا ہے اور صوبائی حکومت کا اس کے اندر کوئی کام نہیں، بہت سارے لوگوں سے نیب نے پلی بارگین کی، Arrest کیا، ہمیں بھی یہ گلہ احتساب کمیشن سے ہے کہ اگر نیب کو اس صوبے کے اندر کرپشن نظر آتی ہے تو احتساب کمیشن کو کرپشن کیوں نظر نہیں آتی؟ بالکل یہ گلہ ہمیں بھی ہے اور اس کا ثبوت نیب ہے، اس کی پلی بارگینز ہیں، اس کے Voluntarily terms ہیں، یہ چیزیں ہمیں بھی ہیں۔ بالکل اس ہاؤس کے اندر اس باڈی کے اوپر بالکل ڈیبیٹ ہونی چاہیئے اور وہ بات سامنے لانی چاہیئے (تالیاں) کہ اگر کہیں قانون کے اندر کوئی سقم ہے، اگر اس کی Independence پہ کوئی بات ہے، اگر یہ Partial ادارہ ہے تو بالکل اس کی Rectification ہونی چاہیئے اور میں ضیاءاللہ صاحب سے یہ ریکویسٹ کروں گا کہ وہ بالکل In writing one, two, three کیونکہ وہ ایک پراسیس سے گزرے ہیں، In writing one, two, three, four, five لکھ کر دے دیں کہ یہ میری Reservations ہیں اور اس کے اوپر بات ہو اور ہم احتساب کمیشن سے پوچھ لیں کہ آپ کے پاس اس کا کیا جواب ہے؟ ایک، بالکل میں یہ شیئر کرتا ہوں یہ بات، بابک صاحب نے بات اٹھائی، ضیاءاللہ صاحب نے بات اٹھائی کہ ایک ہی منسٹر اور پی ٹی آئی کا منسٹر کیوں؟ یہ میرا بھی سوال ہے لیکن جو میرے Apprehensions ہیں، وہ کچھ اور ہیں، تکلیف سے گزرے ضیاءاللہ صاحب، ان کی بات اپنی جگہ، ان کا دکھ اپنی جگہ لیکن بحیثیت ایک گورنمنٹ کے میرے تحفظات کچھ اور ہیں۔ جن جن افسران کے نام لئے گئے، میں ضیاءاللہ صاحب کے ساتھ، اس کا جو Concern ہے، وہ شیئر کرتا ہوں لیکن ایک ڈی جی Resign کرتا ہے اور وہ اسلئے Resign کرتا ہے کہ وہ الزام لگاتا ہے کہ کمشنرز Interferences کر رہے ہیں، وہ ڈی جی جس نے پاکستان تحریک انصاف کی حکومت پر الزام لگایا اور Resign کیا، یہ سارے افسران اس کے Appointed ہیں، یہ بھی ہم پوچھتے ہیں کہ کونسا طریقہ اپنایا گیا تھا؟ کیوں ایسے بندے کو اپوائنٹ کیا گیا اور پھر وہی ڈی جی اس کے اوپر اگر Annual Confidential Report میں لکھتا ہے جو ضیاءاللہ

نے Quote کیا، تو اگر وہی ڈی جی اس کے اوپر لکھتا ہے کہ یہ آفیسر Incompetent ہے تو میں پوچھتا ہوں کس نے بھرتی کیا تھا؟ کس نے اسے کہا تھا اور اگر وہ گورنمنٹ کے اوپر الزام لگاتا ہے اور Resign کرتا ہے تو میں آج اس فلور پہ اس ڈی جی صاحب سے پوچھتا ہوں کہ وہ بتائیں کہ کس نے اسے کہا تھا کہ فلاں آفیسر کو رکھو اور فلاں کو نہ رکھو، کھل کر وہ بتائیں اور اگر اس نے خود رکھے تھے تو اس کی ذمہ داری قبول کر لیتے۔ (تالیاں) اگر کسی آفیسر کی Recommendation کسی منسٹر نے کی، کسی گورنمنٹ کے بندے نے کی تو کھلم کھلا بتائیں، اگر ڈی جی صاحب میڈیا کے اوپر آ کر کہتے ہیں کہ Interference ہے تو یہ بھی بتائیں کہ جی مجھے یہ کہا گیا تھا اور اگر پروسیجر کے Appointed لوگوں کا یہ حال ہے کہ آنریبل ممبرز Humiliate ہو جاتے ہیں اور پھر اس ہاؤس کا یہ ماحول بن جاتا ہے تو اس کا ذمہ دار کون ہے؟ ایک ایک آفیسر اس ڈی جی کا Appointed بندہ ہے جس نے پاکستان تحریک انصاف کے اوپر الزام لگا کے Resign کیا، اس کے بعد Legislation, rules of business finalized نہیں، ایک بندہ نیا اپوائنٹ نہیں ہو سکتا، ایک بندہ آپ نہیں نکال سکتے اور میری اس ہاؤس سے یہ ریکویسٹ ہے کہ بالکل پروسیجر میں اگر کوئی مسئلہ ہے تو اس کو ٹرانسپیرنٹ بنایا جائے، ڈی جی کا بھی بنایا جائے، پی جی کا بھی بنایا جائے، Investigating Officers کا بھی بنایا جائے تاکہ اس ہاؤس کو اطمینان ہو کہ اگر آئندہ کوئی بندے آئیں گے تو وہ Neutral ہوں، وہ میرٹ کے اوپر ہوں اور اگر سرچ اینڈ سکروٹنی کمیٹی کے اوپر پریشر ہے تو وہ بتا دے۔ ادارے بنتے ہیں، شخصیات Important نہیں ہیں لیکن یہ Concern، یہ Concern ہمارا بھی ہے کہ آفیسرز اپوائنٹ کئے جاتے ہیں جن کے خلاف یہ Complaints ہیں کہ جو ضیاءاللہ صاحب نے بات کی، اپوائنٹ وہ بندہ کرتا ہے جو پاکستان تحریک انصاف اور الائنس کی حکومت کے اوپر الزام لگا کر Resign کرتا ہے، کیا کیا جائے؟ یہ بھی نہیں بتا سکتا کہ مجھے فلاں نے کہا تھا کہ یہ اپوائنٹ کرو، کیا کیا جائے، کس کے سامنے گلہ کیا جائے؟ لیکن ہاں ہمیں یہ دکھ ہے کہ اس کرپشن کی دلدل میں پھنسے ہوئے یہ عوام اور احتساب کا عمل جو پاکستان تحریک انصاف کا منشور ہے، ہمیں بحیثیت مجموعی احتساب کمیشن سے یہ سوال ہے کہ اگر نیب جو کہ فیڈرل گورنمنٹ کا ادارہ ہے اور پراونشل گورنمنٹ کا کچھ نہیں ہے، ان کی پرفارمنس دیکھو اس صوبے میں، کس کو وہ پکڑتے ہیں، کس سے پیسے وصول کرتے ہیں، کس کو جیل میں ڈالتے ہیں،

کس سے پلی بارگین کرتے ہیں؟ ان کی پرفارمنس دیکھو تو اگر ادارے کی پرفارمنس کے اوپر سوال ہے تو جناب سپیکر! بالکل اس ہاؤس کے پاس اختیار ہے، اس کے اندر جتنا بھی آپ پروسیجر ٹرانسپیرنٹ کرانا چاہتے ہو حکومت تیار ہے۔ میں ضیاءاللہ صاحب سے بھی اور اپوزیشن سے بھی یہ ریکویسٹ کرتا ہوں کہ وہ ون، ٹو، تھری میں لکھ کر بتا دیں کہ یہ یہ ہماری Reservations ہیں، اس کے اوپر ڈیبیٹ ہو، اس کے اندر امنڈ منٹس ہوں، کسی کی تذلیل نہیں ہونی چاہیئے نہ ہو گی۔ میں اس پہ بات اسلئے ختم کرنا چاہوں گا کہ آگے ہم نے اس کی بڑی سکروٹنی کرنی ہے، اس کو وائنڈ اپ کرنا چاہوں گا کہ ایک ڈی جی احتساب کمیشن Resign کرتا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف اور الائنس کی حکومت Interference کرتے ہیں، کمشنرز Interference کرتے ہیں اور پھر ایک منسٹر پکڑا جاتا ہے جو کہ پاکستان تحریک انصاف کا ہے اور ان کا گلہ شکوہ ان سارے آفیسر ز سے ہے جو کہ اس ڈی جی کے Appointed ہیں اور پھر وہی ڈی جی اپنے آفیسر ز کے اوپر لکھتا ہے کہ یہ شاید جو بھی لکھا ہے، ضیاء اللہ صاحب نے Mention کیا ہے کہ یہ Incompetent ہیں یا ان کی پرفارمنس ٹھیک نہیں ہے تو میں پوچھتا ہوں، کس کے سامنے بندہ روئے؟ فیصلے تو حکومت کے نہیں ہیں، فیصلے تو اس ڈی جی کے ہیں جس نے الزام لگا کر Resign کیا، میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں جناب سپیکر! کہ As a Political Party and Government یہ ہمیں ضرور شکوہ ہے احتساب کمیشن سے کہ آپ نیب کی پرفارمنس اور اپنی پرفارمنس Compare کریں، آپ پلڈاٹ، ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل اور سارے اداروں کی رپورٹ پڑھ لیں، کیا اس صوبے میں ایک یا دو یا تین بندے انہوں نے کرپشن کی ہے؟ چلو نیب کو کم از کم Follow کریں، میں اس کو ختم کرنے سے پہلے جناب سپیکر! ہاؤس سے یہ ریکویسٹ کرتا ہوں کہ This is the right time، ڈی جی ابھی Appointed نہیں ہیں، This is the right time، اس کے اندر سامنے وہ پوائنٹس لائے جائیں تا کہ شفاف احتساب بھی ہو، کوئی Victimization بھی نہ ہو، ادارے کی پرفارمنس بھی اچھی ہو اور سب کا اس ادارے کے اوپر ٹرسٹ بھی ہو جناب سپیکر۔ شکریہ۔

<u>جناب سپیکر:</u> شکریہ جی۔ اچھا میں ایک، آپ ایک منٹ مجھے۔۔۔۔

(شور)

جناب سپیکر: دیکھیں، میں اس پہ ضیاء اللہ نے جو تقریر کی ہے، میں اس میں ایک پوزیشن واضح کرنا چاہ رہا ہوں۔ (سیکرٹری اسمبلی سے) سیکرٹری صاحب! ایک تو یہ ہے کہ آپ مجھے ایک فائل Put up کر لیں کہ قانون میں جو پروسیجر ہے، وہ کہاں Lapse آیا ہے اور کہاں ہمیں، ہم سے نہیں پوچھا گیا، اگر ہم سے نہیں پوچھا گیا۔۔۔۔

(شور اور قطع کلامیاں)

سردار اورنگزیب نلوٹھا: سپیکر صاحب! یہ۔۔۔۔

جناب منور خان ایڈووکیٹ: جناب سپیکر!۔۔۔۔

جناب سپیکر: یار! آپ مجھے بات کرنے دیں، میں بھی بات، آپ بیٹھ جائیں، پلیز، آپ مجھے بات تو کرنے دیں نا، میں رولنگ دیتا ہوں، آپ تھوڑی دیر مجھے، (مداخلت) نلوٹھا صاحب! میں رولنگ دیتا ہوں، آپ پلیز مجھے تھوڑا، میں اس کے حوالے سے یہ کہتا ہوں کہ آپ مجھے اس کی پوری رپورٹ دیں کہ کہاں قانون اور جو اس کے رولز ریگولیشنز میں Violation ہوئی ہے تاکہ میں اس کے اوپر پورا ایکشن لوں۔

(شور)

جناب سپیکر: میں نے اس پر ابھی رولنگ دی ہے کہ جہاں بھی Irregularities ہوئی ہیں، میں اس کے اوپر ایکشن لوں گا ان شاء اللہ۔

(شور)

سردار اورنگزیب نلوٹھا: ہم اس پر بات کرنا چاہتے ہیں، یہ صرف وہ نہیں ہے۔

جناب سپیکر: اوکے، آپ مجھے اس کے اوپر Proper تحریک التواء لیکر آئیں تاکہ اس پہ پوری ڈیبیٹ کر لیں، ٹھیک ہے جی۔ میڈم! آپ، اس پہ نلوٹھا صاحب بالکل پورا ڈیبیٹ کر لیں گے، آپ پلیز تحریک التواء لیکر آئیں، میں اس پہ پوری ڈیبیٹ کا آپ کو موقع دیتا ہوں۔۔۔۔

(شور)

جناب سپیکر: ٹھیک ہے اس پہ پوری ڈیبیٹ کرتے ہیں۔

Item No, Madam! Clause No 7 of the Bill, Clause No 7 of the Bill.

مسودہ قانون کا زیر غور لایا جانا

(خیبر پختونخوا مائنز اینڈ منرلز ڈویلپمنٹ اینڈ ریگولیشن مجریہ 2016)

Minister for Mineral Development: Thank you, Mr. Speaker! In Clause 7,-

(i) sub-clause (1) for clause (a), the following-----

(Interruption)

جناب محمد شیراز: سپیکر صاحب! ابھی وہ-----

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill.

Minister for Mineral Development: Thank you, Sir.

(Interruption)

جناب سپیکر: اس کے بعد ہم نے پوری ڈیبیٹ کرنی ہے دوسرے ایشوز پہ، Kindly اس کا ٹائم ہے----

جناب محمد شیراز: جناب سپیکر! یہ تو ضروری ایشو ہے اس پہ بات-----

جناب سپیکر: یار! آپ اس طرح کریں، شیراز صاحب! آپ اس طرح کریں کہ آپ نلوٹھا صاحب کی سیٹ پہ آجائیں اور وہ آپ کی سیٹ پہ چلا جائے گا، یہاں سے مطلب وہ ہمیں، میں اس کے ساتھ ڈائریکٹ ہوں جو بھی طریقہ ہے، اس کے مطابق چلیں گے جی۔

(شور)

جناب محمد شیراز: سپیکر صاحب! آپ ہمیں موقع تو دیں۔

جناب سپیکر: میں آپ کو موقع دیتا ہوں اس کے بعد، جیسے یہ ہوتا ہے، میں آپ کو موقع دیتا ہوں۔ جی میڈم! کلاز 8۔

Minister for Mineral Development: In Clause 8,-

(i) For sub-clause (1), the following shall be substituted, namely:

"(1) The committee shall hold at least one meeting-----

(مغرب کی اذان)

جناب سپیکر: جی میڈم!

Minister for Mineral Development: In Clause 8,-

(i) For sub-clause (1), the following shall be substituted, namely:

"(1) The Committee shall hold at least one meeting every month to perform functions given in clause (a) of sub-section (1) of section 7 of this Act, to approve the schedule for inviting applications through publication via website/ print media for Mineral Titles and to evaluate mineral enforcement activities,"

(ii) sub-clause (2) may be deleted and the sub-clauses numbered "(3)" and "(4)" in the subsequent clauses shall be renumbered as "(2)" and "(3)" respectively.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Clause 9.

Minister for Mineral Development: In Clause 9,

in Clause 9,-

(i) in sub-clause (1), in serial No. (d), the words "for a period of thirty years", shall be deleted;

(ii) in sub-clause (2), in serial No. (b), the words "for a period of thirty years", shall be deleted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 9A.

Minister for Mineral Development: After Clause 9, the following new Clause shall be added namely:

"(9A) Notwithstanding, anything contained in this Act, the Committee with the approval of the Authority, in unavoidable circumstances, may grant license and mining lease for any such period, for any area, under any terms and conditions, to such public and private organization or persons and subject to such provisions of this Act, as deemed appropriate in public interest".

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. 10, Clause 10.

Minister for Mineral Development: In Clause 10,-

(i) in sub-clause (1), after the word "carrying out", the word "of" shall be inserted; and
(ii) for the word "Government", the word "Department" shall be substituted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 11: Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clause 11 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clause 11 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause stands part of the Bill. Amendment in sub-clause (d) of Clause 12.

Minister for Mineral Development: In Clause 12, in sub-clause (d), after the word "exploration area", a comma shall be inserted.

جناب سپیکر: آپ نے اتنی چھوٹی چھوٹی چیزوں کو ہمیں اتنی لمبی۔۔۔۔

وزیر برائے ترقی معدنیات: سر! اس Comma سے بڑے بڑے مطلب جو ہیں نا وہ بعد میں ہوتے ہیں۔

We need to make this law a coherent law.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 13.

Minister for Mineral Development: In Clause 13,-

(i) the bracket and figure "(1)" shall be deleted; and
(ii) in clause (a), after the words "retention area", a comma shall be inserted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 14.

Minister for Mineral Development: In Clause-14,-

(i) in clause (d), after the words "prospecting area", a Comma shall be inserted;
in sub-clause (f),-

اس میں بھی سر! انہوں نے Typing mistake کی ہے اور Repetition کی ہے، (a) It is

(ii) in sub-clause (f),-

(a) before the word "lease", the word "mineral" shall be inserted;

پھر نیچے ہے:

(c) the full stop appearing at the end of clause (iv) shall be replaced by a colon and thereafter, the following proviso shall be added, namely:

"Provided that in case of failure to apply by the deadline of three months before the actual date of expiry, a fine at the rate of rupees five thousand per day shall be imposed on the applicant that shall compulsorily be paid as arrears at the time of submission of application."

اس میں اوپر جو Repetition ہے جس میں (b)، یہ سارا Deleted ہے سر! یہ غلط ہوا ہے، Repeated.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 16.

ہاں Full stop ادھر کرنا، Comma ادھر کرنا ہے۔

Minister for Mineral Development: Clause 14 Sir! In Clause 14 three, three sub-clause.

(iii) After clause (f), the following new clause shall be added, namely:

"(e) In case the holder of the prospecting license fails to apply for a mineral lease till the expiry date of the prospecting license-----

جناب سپیکر: میڈم! آپ اس طرح کریں کہ سب ایک جگہ بولیں، میں آپ سب سے پوچھوں گا، کہیں Full stop کرنا ہے، کس جگہ Comma کرنا ہے؟

وزیر برائے ترقی معدنیات: ایسا ہو نہیں سکتا سر! Under the law، مہربانی Bear with me، یہ بڑا Important Law ہے سر، I wish ایسا ہو سکتا تو میں تو پڑھتی جاتی، یہ سر! سب کلاز 14 کا پارٹ (iii) ہے:

After clause (f), the following new clause shall be added, namely:
"In case the holder of a prospecting license fails to apply,

شروع میں (g) ہے (g)، (e) نہیں ہے۔

"(g) In case the holder of a prospecting license fails to apply for a mineral lease till the expiry date of the prospecting license, no application for the conversion for the same shall be entertained."

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, Minister may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. 17 and 18 Clauses. Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 17 and 18 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 17 and 18 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 19-----

وزیر برائے ترقی معدنیات: نہ سر! کلاز 16 آپ نے چھوڑ دی ہے۔

Mr. Speaker: 16.
Minister for Mineral Development: 16.
Mr. Speaker: 16.
Minister for Mineral Development: One six, Clause 16.
Mr. Speaker: Ji.
Minister for Mineral Development: Clause 15, section (d),-

In Clause 15, in clause (d), after the word "mining area", a comma shall be inserted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, Minister may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. 19 Clause.

Minister for Mineral Development: 16 Sir! 16.

جناب سپیکر: 16 ہو گئی جی۔

وزیر برائے ترقی معدنیات: نہیں وہ پندرویں تھی۔

Mr. Speaker: Okay, 16.

Minister for Mineral Development: In clause 16,

(i) before clause (a), after the words "holder of the license", the word "shall", shall be inserted;

(ii) in sub-clause (a), before the words "good exploration practices", the words "the principles of", shall be added; and

(iii) in sub-clause (b), the words "and to protect the environment" shall be deleted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it.

Minister for Mineral Development: Thank you, Sir!

جناب سپیکر: 18 ,17 تو ہو گئی ہیں پہلے سے۔

وزیر برائے ترقی معدنیات: جی جی۔

Mr. Speaker: 19.

Minister for Mineral Development: In Clause 19,

(i) in sub-clause (1), for the word "form", the word "manner" shall be substituted; and

(ii) for sub-clause (2), the following shall be substituted namely:
"(2) Applicant shall obtain online token No. from the Department Website in accordance with details available on the Website of the Department and the application shall be processed further in accordance with rules;

(iii) sub-clause (3) shall be deleted; and

(iv) in sub-clause (5), the word "Government", the word "Authority" shall be substituted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes have it. Sub-clause (2) of Clause 20.

Minister for Mineral Development: In Clause 20, in sub-clause (2), for the word "Government", the word "Mineral Title Committee" shall be substituted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Amendment in sub-clause (2) of Clause 21.

Minister for Mineral Development: In Clause 21, for sub-clause (2), the following shall be substituted namely:

> "(2) No person shall hold more than three (03) licenses or leases; provided that if a person has more than three (03) licenses or leases before the commencement of this Act, he may only retain those three (03) licenses or leases which he deems appropriate and shall, unless otherwise allowed by the Department to assign those to any other person or company on the grounds of having invested substantial amount thereon, return other to Government for further grants in accordance with this Act."

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 22 and 23 of the Bill: Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 22 and 23 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 22 and 23 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 22 and 23 stand part of the Bill. Amendment in Clause 24 of the Bill, please.

Minister for Mineral Development: In Clause 24, for the word "fifty", the word "twenty" shall be substituted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 25.

Minister for Mineral Development: The entire Clause 25 shall be substituted namely:

> "The licensing Authority may grant one mineral over one area to a person or company, provided that in case of discovery of another mineral in an unutilized part of any leased area, for which an application is received from any person or company, the decision to grant the lease, by deleting that unutilized viable portion of the leased area containing the other mineral, shall rest with the licensing Authority."

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 26 to 28: Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 26 to 28 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 26 to 28 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 26 to 28 stand part of the Bill. Amendment in sub-clause (1) of Clause 29.

Minister for Mineral Development: In Clause 29, in sub-clause (1), for the word "lease", the words "mineral title", and for the word "him", the words "the mineral title holder." shall respectively be substituted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Clause 30 and 31: Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 30 and 31 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 30 and 31 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 30 and 31 stand part of the Bill. Clause 32.

Minister for Mineral Development: In existing Clause 32, the existing Clause 32 shall be renumbered as sub-clause (1) of Clause 32 and after clause (1) as so renumbered; the following new clause shall be inserted namely:

> "(2) No owner of a leased area shall erect any building or undertake any construction activity without permission of the Licensing Authority and in accordance with the terms and conditions specified in the permission so granted."

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. 33, Clause 33: Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clause 33 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clause 33 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 33 stands part of the Bill. 34, Clause 34.

Minister for Mineral Development: In Clause 34,

(i) for the word "fifty", the word "twenty" shall be substituted; and

(ii) the word "express" shall be deleted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 35 and 36: Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 35 and 36 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 35 and 36 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 35 and 36 stand parts of the Bill. 37, please, Clause 37.

Minister for Mineral Development: In Clause 37, before the words "such cutting", the word "where" shall be added.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 38 to 43: Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 38 to 43 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 38 to 43 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 38 to 43 stand parts of the Bill. Amendment in sub-clause (1) of Clause 44 of the Bill.

Minister for Mineral Development: In Clause 44, in sub-clause (1), for the words "holder of the title", the words "holder of the mineral title" shall be substituted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Sub-clause (2) of Clause 45.

Minister for Mineral Development: Sir, in Clause 45, in sub-clause (2), the word "mining", the word "mineral" shall be substituted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Amendment in Clause 46 of the Bill.

Minister for Mineral Development: In Clause 46, before the words "holder of a mineral title", the word "the" shall be inserted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Clauses 47 to 49: Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 47 to 49 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 47 to 49 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 47 to 49 stand part of the Bill. Amendment in sub-clause (d) of Clause 50 of the Bill, sub-Clause (d).

Minister for Mineral Development: In Clause 50, for sub-clause (d), the following shall be substituted namely:

> "(d) arrange for the training in Pakistan or abroad or the nationals of Pakistan to fill up these appointments, in case of Large Scale Mining or investment or any other circumstances to be specified by the Authority."

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 51 of the Bill: Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clause 51 of the Bill, therefore, the question before the House is

that Clause 51 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clause 51 stands part of the Bill. Clause 52, sub-Clause (1).

Minister for Mineral Development: In Clause 52, in sub-clause (1),

(i) the words “or sub-contracting” shall be deleted; and

(ii) the expression “for the purpose of extraction of the mineral” shall be deleted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clause 53: Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clause 53 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clause 53 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: the ‘Ayes’ have it. Clause 53 stands part of the Bill. Clause 54.

Minister for Mineral Development: In Clause 54,-

(i) in sub-clause (1), for the words, brackets, figures and commas “which may extend to three years or with a fine, which may extend to,

which یہاں پر Missing ہے، انہوں نے ٹائپنگ، وہ Hundred آئے گا Word “Hundred”

may extend to ten hundred thousand rupees (Rs.10,00,000/-) or with both.”, the words and commas “of minimum six months which may extend up to three years, and a fine of minimum five hundred thousand which may extend up to two million, or with both.” Shall be substituted;

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. 59, 55 to 59: Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 55 to 59 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses

55 to 59 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 55 to 59 stand part of the Bill. Clause 60.

وزیر برائے ترقی معدنیات: اس میں وہ 54 کا ایک پارٹ رہ گیا، 54 کا۔

جناب سپیکر: جی۔

Minister for Mineral Development: In sub-clause (2),-

(a) after the word "prospecting"

اس میں لائسنس غلط ہے، وہ نہیں ہے، Typing mistake ہے، after the word "prospecting", a comma shall inserted; and

(b) and similarly after the word "person", appearing-----

جناب سپیکر: میڈم! آپ تھوڑا جلدی، پھر نماز کا ٹائم ہے، جلدی کریں، پلیز۔

Minister for Mineral Development: appearing for the first time, a comma shall be inserted; and

(c) before the word "proceed", the word "shall" shall be inserted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 60.

Minister for Mineral Development: In Clause 60, for the word "proved", wherever occurring, the word "proven" shall be substituted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 61.

Minister for Mineral Development: In Clause 61,-

(i) in sub-clause (1),

(a) in serial No. (a), the words "in good faith" shall be deleted; and

(b) in clause (h), for the comma, the words "against which" shall be substituted.;

(ii) in sub-clause (2),
(a) after the words “mineral title”, the word “comma” shall be inserted; and
(b) the word “former” shall be deleted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Amendment in sub-clause (4) of Clause 62.

Minister for Mineral Development: In Clause 62, in sub-clause (4), for the word “mining”, the word “mineral” shall be substituted.

Mr. Speaker: (Putting before the House) Yes?

Members: Yes.

جناب سپیکر: Those who are ‘No’.، میں تھوڑا مختصر کرلوں گا۔

Members: No.

Mr. Speaker: Clause 63.

Minister for Mineral Development: In Clause 63,-
(i) for words “and duty” wherever occurring shall be deleted;
(ii) in sub-clause (2), after the words “disposed of”, a comma shall be inserted; and
(iii) in sub-clause (3), the comma appearing after the word “studies” shall be replaced by word “and”.

Mr. Speaker: Yes?

Members: Yes.

Mr. Speaker: No?

Members: No.

Mr. Speaker: Yes, the ‘Ayes’ have it; the ‘Ayes’ have it.

جناب عبدالستار خان: جناب سپیکر! یہ تو پورا پڑھنا چاہیئے، اس طرح تو پھر۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: میں، اس طرح نہیں، 64، پلیز۔

Minister for Mineral Development: In Clause 64,-
(i) the words “and duty” wherever occurring shall be deleted; and
(ii) in sub-clause (1), for at serial No. (a), for the words “in the case of coal, and the construction and industrial minerals group as specified in Schedule-IV,” the words “in case of

the Construction and Industrial Minerals group as specified in Schedule-IV, and also in the case of coal," shall be substituted.

Mr. Speaker: Yes?

Members: Yes.

Mr. Speaker: No?

Members: No.

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it.

Minister for Mineral Development: In Clause 65,-

(i) the words "and duty" wherever occurring shall be deleted; and

(ii) the words and comma "or, as the case may be, duty" shall be deleted.

Mr. Speaker: Yes?

Members: Yes.

Mr. Speaker: No?

Members: No.

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it.

Minister Mineral Development: 66?

Mr. Speaker: 66.

Minister for Mineral Development: In Clause 66,-

(i) for the words "and duty" and "or duty" wherever occurring shall be deleted; and

(ii) in sub-clause (2), for the word "mark-up", the words "a mark-up" shall be substituted.

Mr. Speaker: Yes?

Members: Yes.

Mr. Speaker: No?

Members: No.

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Next Clause 67.

Minister for Mineral Development: In Clause 67, for the words "and duty" and "or duty" wherever occurring shall be deleted.

Mr. Speaker: May be adopted; Yes?

Members: Yes.

Mr. Speaker: No?

Members: No.

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Next.

Minister for Mineral Development: 68 to 70

Mr. Speaker: 68 to 70: Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 68 to 70 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 68 to 70 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 68 to 70 stand part of the Bill. 71, Clause 71.

Minister for Mineral Development: In Clause 71,-

(i) in sub-clause (1), for the words "with the his", the word "of" shall be substituted; and

(ii) in sub-clause (2), for the word "with", the word "in" shall be substituted.

Mr. Speaker: May be adopted; Yes?

Members: Yes.

Mr. Speaker: No?

Members: No.

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. 71.

وزیر برائے ترقی معدنیات: یہ 71 تھا۔

Mr. Speaker: Since no, 72 sorry, 72 to 75, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 72 to 75 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 72 to 75 stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 72 to 75 stand part of the Bill. Sub-clause (1) of Clause 76.

Minister for Mineral Development: In Clause 76, for sub-clause (1), the following shall be substituted, namely:

> "(1) There shall be no mining of minor minerals except under lease or temporary permit granted in accordance with this Act or the rules made there under."

Mr. Speaker: May be adopted; Yes?

Members: Yes.

Mr. Speaker: No?

Members: No.

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 77 of the Bill, since no amendment has been proposed by any honourable Member in

Clause 77 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clause 77 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 77 stands part of the Bill. Clause 78.

Minister for Mineral Development: In Clause 78,-

(i) in sub-clause (4), for the word "Government", the word "Department" shall be substituted;

(ii) in sub-clause (9), before the words "highest bidder", the word "the" shall be inserted; and

(iii) in sub-clause (15), before the words "purpose of inspection", the word "the" shall be inserted.

Mr. Speaker: May be adopted; Yes?

Members: Yes.

Mr. Speaker: No?

Members: No.

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. 79 to 82, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 79 to 82 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 79 to 82 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 79 to 82 stand part of the Bill. 83, Clause 83.

Minister for Mineral Development: In Clause 83, the sub-clauses shall be read as sub-clause (1) to (6), in the same order as appearing in the Bill.

Mr. Speaker: May be adopted; Yes?

Members: Yes.

Mr. Speaker: No?

Members: No.

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. 84 to 96, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 84 to 96 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 84 to 96 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 84 to 96 stand part of the Bill. Sub-clause (1) of Clause 97.

Minister for Mineral Development: In Clause 97, in sub-clause (1), serial No. (e) shall be deleted.

Mr. Speaker: May be adopted; Yes?

Members: Yes.

Mr. Speaker: No?

Members: No.

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. 98 and 99, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 98 and 99 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 98 and 99 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. 98 and 99 stand part of the Bill. Amendment in Clause 100.

Minister for Mineral Development: For Clause 100, the following shall be substituted, namely:

"100.Appeal--- (1) If a person is aggrieved by an order of the Mineral Title or the Director Licensing in relation to Small Scale Mining or Minor Mineral respectively, he may, within thirty (30) days of the communication of the impugned order and payment of such fees, as may from time to time, be specified by the Government, prefer an appeal to the Appellate Authority.

(2) If a person is aggrieved by an order of the Mineral Title Committee in relation to Large Scale Mining, he may, within thirty (30) days of the communication of the impugned order and payment of such fee as may, from time to time, be specified by the Government, prefer an appeal to the Authority.

(3) The decision of the Authority or the Appellate Authority, as the case may be, on such appeal shall be final.

(4) The Authority or the Appellate Authority, while hearing an appeal under sub-section (1) may, if it so considers necessary in the interest of justice, grant a stay order, provided that no such order shall be passed in respect of the Government dues unless the appellant deposits twenty-five per cent of the disputed amount with the Licensing Authority.

(5) If the appeal in which a stay order has been granted is finally rejected and the Authority is of the view that the appeal was preferred on frivolous grounds or the stay order was obtained by deceit or fraud on the part of the appellant, it may while deciding the appeal, impose a penalty up to five per cent of the disputed amount,

(6) The amount deposited under sub-section (4) shall first be adjusted towards the penalty imposed under sub-section (5) and the remaining amount, if any, may be adjusted towards the recovery of the Government dues.

(7) Notwithstanding anything provided in any other law for the time being in force, no court shall have jurisdiction to entertain or to adjudicate upon any matter to which the Authority or the Mineral Appellate Board under this Ordinance is empowered to dispose of or to determine the validity of anything done or an order passed by it.

سر! اس میں جو Mineral Appellate Board، یہ Mineral اضافی ہے یہ نہیں ہوگا، یہ Word آئے گا

To which the Authority or the Appellate Board, Appellate Authority, Appellate Authority under this Ordinance is empowered to dispose of or to determine the validity of anything done or an order passed by it.

<u>Mr. Speaker</u>: May be adopted; Yes?
<u>Members</u>: Yes.
<u>Mr. Speaker:</u> No?
<u>Members</u>: No.
<u>Mr. Speaker:</u> The 'Ayes' have it.

میڈم! آپ بولتی جائیں، آئٹم نمبر 103۔

<u>وزیر برائے ترقی معدنیات:</u> نہیں 103 کے بعد 101 اور 102 تو پاس کرائیں نا؟

<u>جناب سپیکر:</u> چلو آپ پڑھتی جائیں۔

<u>وزیر برائے ترقی معدنیات:</u> 101 اور 102 پہ تو کوئی امنڈمنٹ نہیں ہے سر! وہ پاس کرائیں۔

<u>Mr. Speaker</u>: Since no amendment has been proposed in 101, 102. Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 101 and 102 stand part of Bill. 103.

Minister for Mineral Development: In Clause 103,-

(i) for sub-clause (3), the following shall be substituted, namely:

"(3) For removal of doubts, it is hereby provided that all proceedings pending immediately before the commencement of this Act, before any Court shall be examined by the concerned Court in accordance with the provisions of this Act; and

(ii) after sub-clause (3), the following new sub-clause shall be added, namely:

(4) Any appeal pending immediately before the commencement of this Act, before any appellate authority constituted under the repealed Act or any rules in this behalf, shall be considered in accordance with the provisions of this Act, by the Authority or the Appellate Authority constituted and empowered under this Act.

(5) Any application for the grant, conversion, assignment, amendment, surrender, renewal or cancellation of license or lease pending before any Authority or Committee, as the case may be, constituted under the repealed Act or any rules in this behalf, shall be considered by the Authority or the Mineral Title Committee, as the case may be, in accordance with the provisions of this Act".

Mr. Speaker: May be adopted; Yes?

Members: Yes.

Mr. Speaker: No?

Members: No.

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Next.

Minister for Mineral Development: In schedule-I,

(i) in Serial No. 1 and 4, for the word "Saud", the word "Sand" shall be substituted;

(ii) in Serial No. 5, for the word "basic", the word "base" shall be substituted; and

(iii) in Serial No. 6, for the word "stone", the word "gemstone" shall be substituted.

Mr. Speaker: May be adopted; Yes?

Members: Yes.
Mr. Speaker: No?
Members: No.
Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Next please.
Minister for Mineral Development: In Schedule-II,-

(i) in item (vi), for the word "tax", the word "taxes" shall be substituted;

(ii) under the Heading "RESTRICTIONS ON EXCERSIE OF RIGHTS BY HOLDER OF MINERAL TITLE",-

    (a) in item No. (d), after the word "land", the words "except with approval of an officer authorized by the Licensing Authority" shall be added; and

    (b) in item No. (e), the word "public" shall be inserted before the word "road";

(iii) under the Heading "DIRECTIONS TO HOLDER OF MINERAL TITLE", Items (f) and (g) shall be deleted;

(iv) under the Hading "RECONNAISSANCE OPERATIONS AND EXPENDITURE", before words "the Licensing Authority", the word "to" shall be inserted and the word "with" appearing before the word "particulars" shall be deleted;

(v) under the Heading "PRE-REQUISITE FOR THE GRANT OF MINERAL DEPOSIT RETENTION LICENSE", in item No. (a), for the word "with", the word "within" shall be substituted;

(vi) under the Heading "AMENDMENT OF MINING LEASE", in item No. (2), before the word "mining", the word "fresh" shall be inserted;

(vii) under Heading "APPLICATION FOR SMALL SCALE MINING", in the Table,-

    (a) in Serial No. 1 and 4, for the word "Saud", the word "sand" shall be substituted;

    (b) in Serial No. 5, for the word "basic", the word "base" shall be substituted; and

    (c) in Serial No. 6, for the word "stone", the word "gemstones" shall be substituted;

(viii) under the Heading "APPLICATION FOR PROSPECTING LICENSE", the words "paragraph (1)" appearing in the text

shall be read as “Schedule-I”, and the words “two years” shall be read as “five years”;

(ix) under the Heading “RIGHTS OF THE HOLDER OF PROSPECTING LICENSE”,-

(a) in serial No. (1), after the words “the license holder”, the words “of a prospecting license” shall be added;

(b) in serial No. (2), at item (b), for the words “proved mineral reserves”, the words “furnished evidence of proven mineral reserves” shall be substituted; and

(x) under the Heading “APPLICATION FOR MINING LEASE IN SMALL SCALE MINING”, in serial No. (1) and (2), for the word “lease” the words “mineral lease” shall be substituted.

یہ “Mining” نہیں ہے، Typing mistake ہے، “Mineral lease” ہے۔

Mr. Speaker: May be adopted; Yes?
Members: Yes.
Mr. Speaker: No?
Members: No.
Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it.

میڈم! آپ جلدی جلدی پڑھیں۔

Minister for Mineral Development: In Schedule-III, in the Table, before the column “Date and time of the receipt of application”, a new column “Token No.” shall be inserted.
Mr. Speaker: May be adopted; Yes?
Members: Yes.
Mr. Speaker: No?
Members: No.
Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it.
Minister for Mineral Development: In Schedule-IV, in items B and D, for the word “STONES”, the word “GEMSTONES” shall be substituted.
Mr. Speaker: May be adopted; Yes?
Members: Yes.
Mr. Speaker: No?
Members: No.
Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Next.

Minister for Mineral Development: For the Long Title, the following shall be substituted, namely:

“to improve governance, foster development, regulate mining procedures and practices, remove impediments and nurture an enabling environment for domestic and foreign investments in the minerals sector in the Province of the Khyber Pakhtunkhwa”.

Mr. Speaker: May be adopted; Yes?

Members: Yes.

Mr. Speaker: No?

Members: No.

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it.

Minister for Mineral Development: In Preamble, in the Preamble, for the first paragraph the following shall be substituted, namely:

“WHEREAS it is expedient to provide for effective regulation of minerals, mines and mining in the Province of Khyber Pakhtunkhwa, through development of the sector by establishment of transparent administrative, management, legal and fiscal frameworks and to cater for internationally competitive, stable, conducive and enabling business environment for investments in the minerals sector thereof.”

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment in preamble, the motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Amendment in Long Title of the Bill.

وزیر برائے ترقی معدنیات: ہو گیا سر! پاس کر دیا، Preamble بھی ہو گیا۔

جناب سپیکر: ہو گیا جی۔

مسودہ قانون کا پاس کیا جانا

(خیبر پختونخوا مائنز اینڈ منرلز ڈیویلپمنٹ اینڈ ریگولیشن مجریہ 2016)

Mr. Speaker: ‘Passage’:

Minister for Mineral Development: Mr. Speaker Sir, I beg to move that Khyber Pakhtunkhwa, Mines and Mineral Development Regulation Bill, 2016 and it should be named as Khyber

Pakhtunkhwa, Mineral Sector Governance Act, 2016, may be passed.

<u>Mr. Speaker:</u> The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Mines and Mineral Development Regulation Bill, 2016 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

(Applause)

<u>جناب سپیکر:</u> اچھا، ابھی ابھی۔۔۔۔۔

<u>وزیر برائے ترقی معدنیات:</u> سر! دو منٹ، سر! دو منٹ۔

<u>جناب سپیکر:</u> ہاں جی، میں دو منٹ دیتا ہوں میاں جمشید کو۔

<u>وزیر برائے ترقی معدنیات:</u> سر! صرف دو منٹ، سر! مجھے دو منٹ، صرف دو منٹ، دو منٹ۔

<u>جناب سپیکر:</u> اچھا میڈم! یہ دو منٹ میں بات کر لیں۔ میڈم۔

<u>وزیر برائے ترقی معدنیات:</u> یہ سر! آپ کو بہت مبارک ہو، میں سب سے پہلے چاہوں گی کہ یہ بہت Historical Bill ہے جو آج میں سب اراکین کا بہت ہی شکریہ ادا کرتی ہوں، اس میں I must acknowledge the peoples جن میں آپ اور ڈپٹی سپیکر صاحبہ، The Chief Minister of Khyber Pakhtunkhwa, my Political Party Leadership Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao, Parliamentary Leader Sikandar Hayat Khan Sherpao, the officials of the Department and Law Department, specially Madam Shagufta Naveed اور Specially میں حفظ الرحمان صاحب کو Acknowledge کرنا چاہوں گی جن کو As a consultant ہم نے Hire کرنا تھا لیکن He did not charge although we wanted to give him لیکن وہ ہماری بیوروکریسی کی نذر ہو گئی ان کی فائل اور ایک پیسے کے بغیر، اس میں کنسلٹنٹ بہت زیادہ ہائی ریٹ پر ہمیں یہ آفر کر رہے تھے کنسلٹنسی کی لیکن ہم نے، انہوں نے فری آف چارج، ابھی تک اپنا یہ Role ادا کیا اور اس میں ہمارے ساتھ مدد کی، میں یقیناً دل کی گہرائیوں سے ان کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور اسے موجودہ حکومت خاص طور پر سی ایم صاحب کی دلچسپی اور آپ کی جو Perseverance ہے، آج آپ نے بہت ناموافق حالات کے باوجود اور

بڑا دل کرتے ہوئے آپ کی تھکاوٹ بھی نظر آ رہی تھی لیکن اس میں کیا اور مجھے یقین ہے کہ اس بل کے پاس ہونے سے یہ خیبر پختونخوا میں منرل سیکٹر کی ایک نئی تاریخ رقم ہوگی اور اس میں ٹرانسپیرنسی اور بہتری جو ہے اس کی طرف ہم قدم اٹھائیں گے۔ (تالیاں)

جناب سپیکر: میاں جمشید، پلیز، میاں جمشید، پلیز، میاں جمشید! دو منٹ بولیں۔

رسمی کارروائی

جناب جمشید الدین (وزیر آبکاری و محاصل): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ جناب سپیکر! نن چې زمونږه دې ورور ضیاء اللّٰه په ما چې کوم الزامات اولګول، نه ما ترننه پورې Illegal mining کړے دے، نه په ما څه ایف آئی آر شته، یو غلط 164 شوی دی، هغه ما عدالت کښې چیلنج کړی دی، زما ریکارډ دې ټولې صوبې ته مخامخ دے، ایکسائز ډیپارټمنټ دے چې کوم کښې تیر شوی حکومتونو کښې ښه کرپشن شوے دے، زه چیلنج کوم، دا ټوله پختونخوا چیلنج کوم چې ما ته د په دې ایکسائز ډیپارټمنټ کښې د یوې پیسې کرپشن د دغه کړی، زه به سیاست پرېږدم۔ ما ته د پیسو ضرورت نشته، ما Illegal mining نه دے کړے، په ما ایف آئی آر نشته، ما ته صرف د دې سزا راکوی چې یره وزیر اعلیٰ هم د نوښار دے او زه هم د نوښار یم، د دې سزا راکوی۔ دا 164 ما چیلنج کړی دی او ان شاء اللّٰه دا به ډیر زر دغه شی چې په ما باندې څه ریفرنس نشته، نور څه نشته نو دا غلط الزامونه زه ډیر زیات افسوس کوم۔

جناب سپیکر: محمد علی۔ اچھا میں ایک منٹ پوچھتا ہوں، ایک منٹ میڈم! تھوڑا ہاؤس سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ جو ہم نے باقی ڈیبیٹ رکھی ہے، اس میں ہم تھوڑا بریک لے لیں گے، یہ ڈیبیٹ آج کرنی ہے، ٹھیک ہے تو میں اس طرح کرتا ہوں کہ نماز کا ٹائم بھی ہے اور محمد علی! اس نماز کے بعد ہم ان شاءاللہ وہ کر لیں گے اور نماز کے بعد اس کے اوپر پورا، کیونکہ ٹائم، تو میں دس منٹ نماز کیلئے وقفہ دیتا ہوں، دس منٹ کیلئے۔ اس کے بعد میڈم! آپ بات کر لیں گی۔

(اس مرحلہ پر ایوان کی کارروائی نماز مغرب کیلئے ملتوی ہو گئی)

(وقفہ کے بعد جناب سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: بِسۡمِ اللّٰہِ۔ Just quick please کیونکہ ہم نے، ٹائم ہمارے پاس ہے اور یہ چونکہ ایشو ایسا ہے کہ ہم چاہتے ہیں کہ میڈیا اس کو Cover کرے، تو ہم زیادہ سے زیادہ آدھا گھنٹہ کریں گے اور پانچ پانچ منٹ آپ کو ریکویسٹ ہو گی کہ بات کر لیں اپنی، اور میں جعفر شاہ صاحب کو ویلکم کرتا ہوں کہ بڑے عرصے بعد ماشاءاللہ آپ آئے، ویلکم جی۔

جناب جعفر شاہ: سپیکر صاحب! کل بھی تھا سر۔

جناب سپیکر: میڈم! پلیز۔

محترمہ نگہت اورکزئی: شکریہ جناب سپیکر صاحب۔

Mr. Speaker: Quick.
Ms: Nighat Yasmeen Orakzai: Sir! Quick.

جناب فخر اعظم وزیر: جناب سپیکر! یہ پوائنٹ آف آرڈر ہے۔

محترمہ نگہت اورکزئی: ہاں جی، It’s a point of order۔

جناب فخر اعظم وزیر: اس پوائنٹ آف آرڈر سے کچھ اور ایشو ہے سر! یہ کس سلسلے میں ہے؟

جناب سپیکر: میں نے آپ کو موقع دیا نا، میڈم! آپ بات کریں نا؟

محترمہ نگہت اورکزئی: جی سر، جناب سپیکر صاحب! میرا پوائنٹ آف آرڈر جو ہے تو میرے پریزیڈنٹ ہمایون خان صاحب کے بارے میں ہے کہ جناب سپیکر! جب خیبر پختونخوا اور تمام صوبے میں جب کوئی نیا صدر بنتا ہے، کسی بھی پارٹی کا اور جب اس کو پروٹوکول دیا جاتا ہے صوبائی حکومت سے تو چونکہ وہ ایک پارٹی کا اثاثہ ہوتا ہے اور تمام پارٹیوں کا، یہ تمام صوبوں کی طرف سے سیکورٹی دی جاتی ہے تو جب ہمایون خان صاحب ہمارے Newly elected ہمارے جو منتخب صدر بنے تو جب وہ ملاکنڈ گئے تو وہاں پہ ان سے ڈی سی نے جو ہے سیکورٹی Withdraw کر لی جبکہ یہاں پہ بیٹھے ہوئے تمام جتنے بھی ہماری پارٹی کے جتنے بھی لوگ ہیں، جیسے اے این پی کے ہمارے معتبر جو امیر حیدر خان ہوتی ہیں، جیسا کہ نون کے جو پریزیڈنٹ ہیں، دوسری پارٹیوں کے، جو جماعت اسلامی، دوسری پارٹیوں کے جو منتخب پریزیڈنٹ ہوتے ہیں، وہ اپنی پارٹیوں کیلئے اور خیبر پختونخوا کے اپنے لوگوں کیلئے سرمایہ ہوتے ہیں اور ان کی سیکورٹی جو ہوتی ہے تو وہ حکومت پر فرض ہوتی ہے کہ وہ ان کی جان کی حفاظت کرے کیونکہ اس وقت آپ کو پتہ ہے کہ حالات کیسے ہیں،

حالات کیسے ہیں لیکن وہاں پہ نہ صرف ان کی سیکورٹی کو Withdraw کیا گیا بلکہ عتاب میں جو ہے تو وہ ایک صوبیدار میجر آیا اور اس پہ عتاب نازل ہوا اور اس کو وہاں پہ معطل کر دیا گیا جبکہ جناب سپیکر صاحب! کہ ہم دیکھتے ہیں کہ وہاں پر جتنے بھی، جو بھی صوبائی صدر ہوتا ہے، وہاں پر سٹیج پر وہ تمام سیکورٹی بھی بیٹھی ہوتی ہے اور ان کے جلسوں کی کوریج، حالانکہ وہ گورنمنٹ کے پیچھے جو بھی بات کر رہے ہوتے ہیں اور یہ ہوتا ہے کہ جو لوگ بھی ہوتے ہیں مخالفت میں یا جو بھی اپوزیشن میں لوگ بیٹھے ہوتے ہیں، وہ جب جلسے جلوس کرتے ہیں تو وہ مخالفت میں بھی بولتے ہیں، تو کیا اس کی وجہ یہ تو نہیں تھی کہ ہمارے جو Elected President تھے، ہیں جو اور اللہ تعالیٰ ان کو زندگی دے اور اللہ تعالیٰ ان کو ہر شر اور بلا سے محفوظ رکھے۔

<u>جناب سپیکر:</u> یہ Elected ہیں؟

<u>محترمہ نگہت اورکزئی:</u> تو کیا یہ ایسا تو نہیں ہے کہ ہمایون خان کی جو اور پاکستان پیپلز پارٹی کی جو Newly elected President ہیں، ان کی جو اتنی زیادہ پذیرائی ہوئی ہے ملاکنڈ میں اور پشاور سے ملاکنڈ تک جو اتنی زیادہ ریلی نکلی ہے اور ان کی پذیرائی ہوئی ہے تو اس سے حکومت گھبرا گئی ہے اور اس سے وہاں جاتے ہی سیکورٹی Withdraw کر لی ہے۔

<u>جناب سپیکر:</u> ہو سکتا ہے، اچھا نہیں، شاہ فرمان خان، یہ محمد علی! یہ آپ Quick بات کر لیں، شاہ فرمان آپ دونوں کا ایک ساتھ جواب دے دیں گے پھر۔ Muhammad Ali! Please quick, one minute please۔ آپ پلیز، پلیز جلدی کیونکہ ٹائم نہیں ہے ہمارے پاس، ایشو ایسا ہے کہ اس پر ہم بات کریں گے اور جلدی کریں آپ، پلیز۔

<u>جناب محمد علی:</u> شکریه جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب! دا پرون زما په حلقه کښې عشيرئ دره ده، ډيره لويه علاقه ده، هغلته شپې په يو بازار کښې اور لګيدلے وو او تقريباً ټول بازار د هغې سره ختم شوے دے او تقريباً په ريکارډ باندې زمونږ سره 84 دکانونه داسې دی چې هغه مکمل تباه شوی دی چې هغه سوزيدلی دی، نو 84 دکانونه، په يو يو دکان کښې تقريباً Estimately چې دے نو د دوه دوه نيم کروړو روپو به سامان وو، تقريباً دا د يو ارب روپو نه زيات نقصان شوے دے۔ زه په ديکښې يو خبره کوم جناب سپيکر صاحب! چې د دې صوبائی حکومت، هغه که دا صوبائی حکومت دے او که هغه نور حکومتونه

دی، حکومت همیشه د پاره او د حکومت په اخلاص کښې څه شک هم نشته، حکومت همیشه د پاره خپل عوام ته، د صوبې عوام ته ریلیف ورکوی۔ دا کوم دکانونه چې سوی دی جناب سپیکر صاحب! ما ته په دیکښې زیات دکانداران داسې معلوم دی چې هغوی خپل جائیدادونه چې څه وو، هغه ئے خرڅ کړی دی او دغه یو دکان ئے پرې کړے دے چې زما دا کور او دا چولها دا وربانديې روانه وی، نو هغه خلقو خپل هغه بچی، کشران دی، جائیدادونه ئے خرڅ کړی وو، دغه یو دکان وو چې هغه ترینه هم لاړو نو بالکل د هغوی هغه د رزق درک هم ختم شو، نو زما یو درخواست دے، ریکویسټ دے چې دا د حکومت ذمه داری جوړیږی چې د دغې تار په تار د بازار چې کوم متاثرین دی، د هغوی دلجوئی د اوشی، د هغوی سره د مالی تعاون اوکړی۔ سپیکر صاحب! زه په دې یو خبره هم پوهه یمه چې پراونشل ډیزاسټر منیجمنټ اتهارټی د دوئ چې کومه Criteria ده، هغه Criteria داسې جوړه ده چې په هغې کښې که داسې په دهماکو کښې، په داسې واقعاتو کښې څوک شهیدان شی یا زخمیان شی نو هغوی Compensate کوی خو اوسه پورې د پی ډی ایم اے دا پالیسی نه ده چې یره د چا کور اوسوزی یا داسې بازارونه اوسوزی نو هغه خلق Compensate کړی، زه تاسو ته په دې دوو کالو کښې په شارټ کښې یو صرف، په کوهستان کښې----

<u>جناب سپیکر</u>: آپ پلیز، آپ مختصر کریں جی، آپ کی بات ہوگئی، زیادہ بات نہ کریں، پلیز۔

<u>جناب محمد علی</u>: بس یو منټ کښې سپیکر صاحب! ختموم ئے، سپیکر صاحب! یو منټ کښې ختموم۔ جناب سپیکر صاحب! په کوهستان کښې جی داسې په لاموتئ کښې جی، په عشیرئ دره کښې، په ډوګ دره ګوالدئ کښې داسې واقعات شوی وو، بیا هغې کښې مونږ ډیر کوشش اوکړو خو هغه خلقو ته هغه Facilitate نشو، زما یو درخواست دے چې د پی ډی ایم اے په دې رولز کښې لږ امنډمنټ اوشی که داسې نقصانات کیږی چې دا خلق Compensate کوی جی۔ شکریه۔

<u>جناب سپیکر</u>: جناب شاہ فرمان صاحب! پلیز، آپ بھی Quick----

<u>سردار اورنگزیب نلوٹھا</u>: جناب سپیکر!

<u>Mr. Speaker</u>: Ji, ji. Nalotha Sahib! Quick please.

سردار اورنگزیب نلوٹھا: شکریہ جناب سپیکر صاحب۔10 دسمبر کو پشاور سے ایک بارات شبقدر جارہی تھی جس پر فائرنگ کی گئی جس میں صحافی خالد رحمان کے چچا موقع پر جاں بحق ہو گئے، بھائی اور دو بھابیاں شدید زخمی ہیں۔ جناب سپیکر صاحب! ملزمان نامزد کئے گئے، ان کے اوپر ایف آئی آر کی گئی اور اس وقت تک، آج دس دن ہونے کو ہیں تو کسی کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی اور نہ ہی ملزمان کو گرفتار کیا گیا، تو میں یہ مطالبہ کرتا ہوں کہ جلد از جلد حکومت ان ملزمان کی گرفتاری کے احکامات صادر کرے بلکہ انہیں گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔

جناب سپیکر: جی شاہ فرمان صاحب! پلیز۔

جناب سردار حسین (چترال): پوائنٹ آف آرڈر، جناب سپیکر صاحب! کورم پورا نہیں ہے اسلئے آپ ذرا ممبران کی گنتی کروا کر دیکھ لیں۔

جناب سپیکر: کاؤنٹ۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب سپیکر: اچھا 26 ہیں تو یہ دو منٹ کیلئے گھنٹی بجائیں۔

(اس مرحلہ پر گھنٹی بجائی گئی)

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب سپیکر: 28۔ بس یہ جو ایجنڈا ہے، اس کو 'نیکسٹ' جب بھی اجلاس ہو گا تو اس کو ہم Top پر رکھیں گے اس ایجنڈے کو اور اس کو ہم کریں گے، چاہیئے تو یہ تھا کہ آج ہم پورا اس کو کرتے۔ میں گورنر خیبر پختونخوا کا فرستادہ فرمان پڑھ کو سناتا ہوں، 'آرڈر' :

"In exercise of the power conferred by Clause (b) of Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, Iqbal Zafar Jhagra, Governor of Khyber Pakhtunkhwa, do hereby order that the Provincial Assembly shall stand prorogued on Tuesday the 20th December, 2016, after conclusion of its business fixed for the day, till such date as may hereafter be fixed".

اس فرمان کی رو سے میں اجلاس کو غیر معینہ مدت تک کیلئے ملتوی کرتا ہوں۔

(اجلاس غیر معینہ مدت تک کیلئے ملتوی ہو گیا)